وَالْعَصْرِ o إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ o

جامعہ عثمانیہ پشاور کا ترجمان

ماهنامه

العصر

پشاور پاکستان

شعبان ۱۴۱۹ دسمبر ۱۹۹۸ء

مدیر مسئول

مفتی غلام الرحمٰن

جامعہ عثمانیہ پشاور کا ترجمان

ماہنامہ العصر پشاور

مجلس ادارت
مدیر مسؤل
مفتی غلام الرحمٰن
نائب مدیر
مولانا ذاکر حسن نعمانی

مجلس مشاورت
مولانا حسین احمد
مفتی نجم الرحمٰن

قانونی مشیر
جناب [illegible] خان ایڈووکیٹ

جلد نمبر ۴ شمارہ نمبر ۱۲

رابطہ فون دفتر نمبر ۰۹۱-۲۷۳۵۷۱

پوسٹ بکس نمبر ۱۲۰۹ پشاور صدر ـ صوبہ سرحد پاکستان

شعبان ۱۴۱۹ھ دسمبر ۱۹۹۸ء

زیر سرپرستی حضرت مولانا سید شیر علی شاہ زید مجدہم حضرت مولانا حکیم لطف الرحمٰن صاحب زید مجدہم

فہرست مضامین

انتظامی امور میں فوج کی شرکت	صدائے عصر	۲
دارالافتاء	مفتی غلام الرحمٰن	۵
حیض اسلامی تعلیمات کی روشنی میں	ڈاکٹر محمد رشید	۱۱
کوہاٹ کی تاریخ	مفتی ذاکر حسن	۱۷
اخبار عالم	مولانا حمید اللہ	۲۸
اسلام میں جماعتی زندگی کی اہمیت	سلطان محمد	۳۷
اخبار الجامعہ	مولانا قسیم اللہ	۴۰
تبصرہ کتب	مفتی نجم الرحمٰن	۴۲
[illegible] کی مکمل فہرست	مولانا حمید اللہ	۴۴

ناشر و دفتر: مفتی غلام الرحمٰن نے وحدت پرنٹنگ پریس خیبر بازار پشاور سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ العصر جامعہ عثمانیہ عثمانیہ کالونی نوتھیہ روڈ پشاور صدر سے شائع کیا

بدل اشتراک فی پرچہ ۸ روپے سالانہ اندرون ملک ۸۰ روپے بیرون ملک ۱۵ ڈالر کی قیمت

من ذالذی یقرض اللہ قرضاً حسناً فیضعفہ لہ اضعافاً کثیرہ

بے لوث خدامِ دین اور محبانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والے تمام مسلمانوں کے لئے

"سنہری موقعہ"

جامعہ عثمانیہ کے توسیعی منصوبہ عثمانیہ کالونی چمکنی روڈ نزد [illegible] کی وسیع و عریض زمین کی چار دیواری پر کام شروع ہے اس کام کے لئے تخمیناً آٹھ لاکھ اینٹ چھ ٹرک سیمنٹ بجری اور ریت درکار ہے جبکہ ماسٹر پلان کی تیاری کا کام شروع ہے۔

صرف چار دیواری کے مجموعی اخراجات چھ [illegible] سے متجاوز ہیں۔ صدقہ جاریہ کے طور پر اپنی حلال آمدنی محفوظ کر کے [illegible] اضافہ ہونے کا موقعہ ضائع نہ کریں۔

آج ہی اپنی آمدنی آخرت کی کرنسی میں تبدیل کرکے ہر قسم کے خطرات سے محفوظ کیجئے

صدائے عصر

مدیر مسئول کے قلم سے

انتظامی امور میں فوج کی شرکت !!!

مدتوں سے کراچی کے ناگفتہ بہ حالات سدھارنے کے لئے حکومت نے کراچی کو عملاً" فوج کے حوالے کرکے فوجی عدالتیں قائم کیں۔ اخباری اطلاعات کے مطابق صرف دہشت گردی کے مقدمات فوجی عدالتوں میں بھیجے جائیں گے۔ ایک جائزہ کے مطابق ملک کے 77 فیصد عوام نے سندھ اسمبلی معطل کرکے گورنر راج کے نفاذ کی حمایت کی ہے۔ ایک دوسری خبر میں کہا گیا ہے کہ واپڈا کے بقایا جات ... کے وصولی کے لئے فوج نے ذمہ داری قبول کرنے کی حامی بھرلی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کراچی کے حالات سے ہر محب وطن پاکستانی پریشان تھا۔ بوری بند لاشوں کے لامتناہی سلسلہ کی وجہ سے ہر صبح گھر سے مزدوری کے لئے نکلنے والا شخص شام کو صحیح و سلامت واپسی اپنی خوش قسمتی سمجھتا تھا۔ عروس البلاد کی ہر گلی میں خوف دہشت طاری تھی۔ کاروباری میدان کا پہیہ جام ہونے والا تھا' مزدور و کارخانہ دار' غریب و امیر' پڑھا لکھا طبقہ اور ان پڑھ سب ان حالات سے پریشان تھے۔ ایسی صورت میں حالات سدھارنے کے لئے جو قدم بھی اٹھایا جائے اس کی تحسین کے سوا اور کوئی چارہ نہیں۔ نسخہ بابری یعنی ماورا عدالت ملزموں کا قتل اگرچہ قانون اور مروۃ درندگی کا اقدام تھا لیکن دہشت گردی کی کمر توڑنے کے لئے یہ اقدام کیا گیا اس لئے اس وقت نسخہ بابری کی تحسین کی گئی۔ ایسا ہی واپڈا کی واجب الادا رقوم کی وصولی کا مسئلہ پر حکومت کے لئے درد سر بنا ہوا ہے۔ حزب اختلاف کے پلیٹ فارم سے اس کے لئے اچھے نعرے بلند ہوتے ہیں لیکن جب اس جماعت

...ت مل جاتی ہے تو وہ سیاسی مصلحت کی وجہ سے کچھ کرنے کی صلاحیت سے ...تی ہے۔ اس لئے فوج کے اس میدان میں آنے سے شاید یہ ڈوبی ہوئی رقوم ...ہوں۔ ممکن ہے آئندہ یہ صرف واپڈا تک محدود نہ رہے بلکہ ٹیلی فون' بنک ...رضے اور سرکاری املاک پر ناجائز قبضہ ختم کرنے کے لئے فوج کی ضرورت پڑے ...کومت نہ چل سکے وہاں فوج بلایا جائے۔

کیا کراچی کے حالات گورنر راج اور فوجی عدالتوں کے قیام سے واقعی ...ہوں گے؟ یا غریب عوام کے خون سے کھیلنے والے آدم خوروں کا محاسبہ ہو کر ...رقوم واپس ہوں گی؟ اس کا جواب خود فوج کے کردار میں تلاش کیا جائے گا وقت ...پر شاید جواب مثبت ملے لیکن موجودہ وقت میں فوج کو انتظامی امور میں الجھانا ...سئلہ میں نہیں۔ فوج کا ملکی سطح پر ایک خاص کردار ہے جس کی وجہ سے یہ ہمیشہ ...ئے قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ فوج ملکی سرحدات کی محافظ ہے۔ ضرورت ...وقت ملک کے اساسی نظریہ کا تحفظ بھی اس کی ذمہ داری ہے اس لئے انتظامی ...ر میں الجھانا اس کے بنیادی اہداف سے انحراف کے مترادف ہے ایسا نہ ہو کہ بجلی ...رقوم کی وصولی کے لئے گلی گلی گھومنے یا عدالتی ذمہ دری سونپنے سے یہ گراں ...ر سرمایہ ضائع ہو اور کل دشمن کے مقابلہ کی طاقت نہ ہو۔

بدقسمتی سے ارباب اقتدار ہمیشہ کے لئے وقتی مصلحتوں کا شکار ہوتے ہیں۔ ...ک کے درپیش مسائل کے لئے دیرپا حل تلاش کرنے کی بجائے صرف وقتی طور پر ...ں کے درپے ہوتے ہیں۔ بیماری کی تشخیص کے بعد اسباب متعین کئے بغیر صرف ...تی آرام کے لئے بیمار کو دوائی دی جاتی ہے جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ...سائل وقتی طور پر دب جاتے ہیں لیکن یہ اقدم مستقبل میں کسی بڑی تباہی کا پیش ...خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ حکومت یہ تمام تر علاج صرف افراد بدلنے میں سمجھتی ہے۔ ...لانکہ فساد کی جڑ افراد نہیں بلکہ نظام ہے جو بھی اس نظام کے تحت آئے گا اور اس ...رسی پر بیٹھے گا وہ لازمی طور پر کرپشن کا شکار ہوگا۔ بلکہ گزرے ہوئے واقعات اس ...کے گواہ ہیں کہ لوگ حالات کے موازنہ کرنے کے بعد ہر گزری ہوئی حکومت کو

موجودہ حکومت سے بہتر تصور کرتے رہیں ۔ مسلم لیگ کی حکومت میں لوگوں کو پیپلز پارٹی اور پیپلز پارٹی کے دور میں مسلم لیگ کی یاد ستاتی ہے ۔ ایسے نظام میں ہوتے ہوئے فوج کی کسی نیک نامی کی جگہ بد نامی کے مواقع زیادہ ہیں ۔ آخر کار فوج کا عملہ بھی اس معاشرے کے افراد ہیں کیا اس معاشرہ میں رہتے ہوئے ان کے ضمیر کا سودا ممکن نہیں؟ شاید فوجی عملہ کے ضمیر کا سودا منگا ہو لیکن ضمیر فروشی کی اس مارکیٹ میں اس سے بچنا مشکل ہے ۔ قومی املاک پر ڈاکہ ڈالنے والوں کا فوج میں بھی کوئی ہوتا ہے ۔ اگر فوج واقعی اس مسلک بیماری کا علاج رکھتی ہے تو پھر نام نہاد جمہوریت کس بیماری کی دوا ہے ۔ ایسا نظام جس میں قوم کی خوشحالی نہ ہو' جان و مال محفوظ نہ ہو' اس کا فائدہ کیا ہے؟ بہتر یہ ہوگا کہ اس فرسودہ نظام کے متبادل فوجی حکمرانوں کو حکومت کا موقع دیا جائے لیکن ہمارے خیال میں ان تمام برائیوں کے ازالے کے لئے اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے آفاقی نظام اپنانے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ۔ اگر اسلامی نظام اپنایا گیا تو یہی افسران جو آج کرپشن کے علم بردار ہیں کل قومی مفادات کے محافظ رہیں گے ۔ اس نظام کے تحت رعیت سے ٹیکس کی وصولی میں بغیر جبر و اکراہ کے رعیت حکومت کا تعاون اپنی ذمہ داری سمجھے گی ۔

افغانستان کے حالات اس کے گواہ ہیں جہاں پر بد امنی پاکستان سے کہیں زیادہ تھی لیکن اسلامی نظام کی برکت سے آج پورے ملک میں مثالی امن و امان ہے یہ عظیم مقصد صرف پندرہویں ترمیمی بل پاس کرنے سے حاصل کرنا ممکن نہیں بلکہ اس کے لئے مستقل محنت اور جدوجہد کی ضرورت ہے ۔ معاشرہ میں دینی اقتدار کے غلبہ اور اصلاح نفس کی طرف توجہ دیئے بغیر صرف ایک آدھ بل کے پاس کرنے میں تحفظ کی ضمانت مشکل ہے ۔

والعصر ان الانسان لفی خسر

محمد عبدالرحمٰن عفی عنہ

۲۱ / ۸ / ۱۴۱۹ھ

دار الافتاء

مفتی غلام الرحمٰن

رفاہی اداروں کو زکوۃ دینے کا حکم

ول: بعض رفاہی ادارے قائم ہیں جن کا کام عموماً" علاقائی سطح پر وام کی خدمت ہے بسا اوقات نادار بچوں کے تعلیمی اخراجات بھی یہ ادارے اشت کرتے ہیں اور غریب لڑکی کی شادی کے موقع پر تعاون کرتے ہیں کیا ان واروں کو زکوۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

بینوا و توجروا

جواب و باللہ التوفیق :-

زکوۃ دینے کے لئے اگرچہ شخص کی طرح کسی ادارہ کے سربراہ کو بھی مائندہ بنانے میں کوئی حرج نہیں تاکہ ادارہ کا ذمہ دار شخص مصرف میں زکوۃ خرچ کرسکے لیکن زکوۃ کی ادائیگی میں فراغت مصرف میں خرچ کرنے پر موقوف ہے لہذا ب بھی کسی وکیل اور نمائندہ کو زکوۃ دی جائے اگر اس نے مصرف میں زکوۃ خرچ کی تو زکوۃ ادا ہوگی ورنہ فراغت ذمہ بے سود ہے ۔ موجودہ وقت میں رفاہی اداروں کے ذمہ دار حضرات اولاً" تو زکوۃ کے مصرف سے نابلد ہوتے ہیں ۔ عموماً" ایسے ادارے خاص سیاسی مقاصد کی تکمیل کے لئے بنائے جاتے ہیں ۔ ان کے اخراجات ملحت اور علاقائی روابط پیدا کرنے کے ارد گرد گھومتے ہیں ۔ بہت کم مصرف کا خیال رکھا جاتا ہے اس لئے زکوۃ یا دوسرے صدقات واجبہ کے خرچ کرنے کے لئے ایسے نام لواروں پر اعتماد مشکل ہے ۔ جیسا کہ قریب مدت میں عمران خان نے شوکت نم ہسپتال کے نام لوگوں سے زکوۃ کے کروڑوں روپے اکٹھے کئے لیکن نتیجہ سب کے سامنے ہے کہ وہ رقم کون سے غرباء پر خرچ ہوئی یا اس ہسپتال میں کون سے

غرباء کا علاج ہوتا ہے بلکہ اخباری اطلاعات کے مطابق قوم کی وہ عظیم امانت عیسائیوں کی نذر ہو رہی ہے البتہ اگر ان کی کارکردگی اطمینان بخش ہو تو پھر ان کے ساتھ صدقات واجبہ کے علاوہ دوسرے مدات میں امداد کرنا چاہئے۔

والدلیل علی ذلک ما فی الھندیہ

واذا رفعھا الیہ فھو شاک ولم یتحیر او تحر ولم یظھر لہ انہ مصرف او غلب علی ظنہ انہ لیس مصرف فھو علی الفساد

(ھندیہ ج 190)

ترجمہ :- جب کسی کو زکوۃ دیتے وقت مصرف ہونے میں شک ہو اور اس نے چھان بین بھی نہیں کی یا چھان بین کی لیکن یہ یقین نہ ہو کہ یہ زکوۃ کا مصرف ہے یا غالب گمان یہ ہو کہ یہ مصرف نہیں تو ایسی ادائیگی فاسد ہے۔

معلق طلاق کا حکم

سوال ایک شخص نے اپنی بیوی کے بارے میں کہا کہ اگر میں نے اس کے ساتھ کبھی کمرے میں رات گزاری تو وہ تین طلاق سے طلاق ہوگی۔

شرط پائے جانے کی صورت میں طلاق واقع ہوگی یا نہیں اگر شرط پائی جائے تو اس دوران خاوند کے نکاح میں رہ سکتی ہے یا نہیں۔ اس جان کی خلاصی کا کیا ذریعہ ہے۔

بینوا و توجروا

الجواب و باللہ التوفیق :-

خاوند کے یہ الفاظ کہ " اگر میں نے کمرے میں کبھی بیوی سے رات گزاری تو وہ تین طلاق سے طلاق ہوگی " یہ تعلیق طلاق کی صورت ہے۔ شرط کی موجودگی میں تین طلاق یقیناً واقع ہوں گی۔ اس کو ختم کرنا خاوند کے دائرہ اختیار میں نہیں۔

تاہم ایسی صورت میں تین طلاق کے وقوع سے بچنے کے لئے وہی ایک راستہ ممکن

فقہاء کرام نے بیان کیا ہے کہ رحنث کے وقت ملک کا ہونا ضروری ہے۔ شرط کی موجودگی میں اگر عورت نکاح میں ہو تو طلاق واقع ہوگی ورنہ اگر نکاح میں نہ ہو تو شرط کی موجودگی میں یعنی حنث کی صورت میں طلاق لغو ہوگی۔

اگر مذکورہ شخص بیوی کو طلاق بائن دے کر فارغ کرے اور عدت گزرنے کا انتظار کرے جب عدت گزرے تو عورت آزاد ہو کر نکاح سے نکل جائے گی اور منکوحہ کی بجائے اجنبیہ رہے گی اگرچہ ایسی صورت میں خلوت اجنبیہ بذات خود حرام ہے لیکن پھر بھی حنث کے لئے کوئی مانع اور رکاوٹ نہیں پایا اس لئے عدت گزرنے کے بعد عورت کے ساتھ کمرے میں رات گزارنے سے حانث ہو کر بیوی پر طلاق واقع نہیں ہوئی۔ اس کے بعد خاوند دوبارہ نکاح کرکے اپنے پاس رکھ سکتا ہے تاہم خاوند آئندہ کے لئے دو طلاق کا مالک رہے گا۔

والدلیل علی ذلک لما فی الھدایۃ :-

واذا اضافہ الی الشرط وقع عقیب الشرط (ھدایہ ج 364)

طلاق کی اضافت شرط کی طرف ہو تو شرط کی موجودگی میں طلاق واقع ہوگی۔

وتنحل الیمین بعد وجود الشرط مطلقاً لکن ان وجدفی الملک طللقت و عتق والا لا فحیلۃ من علق الثلاث بدخول الدار ان یطلقھا واحدۃ ثم بعد العدۃ تدخلھا فتنحل الیمین فینکحھا (الدرالمختار علی حاشی المختار ج 2 502)

ترجمہ :- قسم شرط موجود ہونے کے بعد پوری ہوگی لیکن شرط اگر ملک میں ہو تو عورت آزاد ہوگی اور غلام آزاد ہوگا ورنہ نہیں۔ پس گھر کے داخل ہونے پر تین طلاق معلق کرنے والے کے لئے حیلہ یہ ہے کہ اس کو ایک طلاق دے دے اور عدت کے بعد داخل ہو کر قسم پوری ہو پھر نکاح کرے۔

Scanned with CamScanner

غیر مسلم اداروں سے امداد لینا

سوال :-

آغا خان فاؤنڈیشن چترال کے علاقہ میں رفاہی کاموں میں پیش پیش ہے اگرچہ علاقہ میں اس فرقہ سے تعلق رکھنے والے افراد بکثرت موجود ہیں لیکن ان کی خدمات صرف ان تک محدود نہیں بلکہ مسلمانوں کے علاقوں میں خوشی سے یہ تنظیم کام کرتی ہے' امدادی رقم بھی اس تنظیم کا ذاتی سرمایہ نہیں بلکہ غیر ملکی تنظیموں سے رقم اکٹھا کر کے خرچ کرتی ہے ۔ کیا مسلمانوں کے لئے ایسی تنظیم کی طرف سے امداد قبول کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ بسا اوقات ان کاموں کی منظوری میں ممبران حضرات کا سہارا لیا جاتا ہے ۔

سائل

مولانا عبید اللہ چترالی - مولانا عبدالرحیم
مولانا نور الحق - مولانا احمد سعید
مولانا شریف اللہ حقانی - مولانا شمس الدین
مولانا عبداللہ - مولانا رحیم خان

الجواب و باللہ التوفیق

آغا خان جماعت کے مذموم عقائد اور کفریہ نظریات کسی سے مخفی نہیں، چترال اور بعض دوسرے علاقوں میں " آغا خان فاؤنڈیشن " کے ذریعہ تعمیراتی یا تعلیمی منصوبوں کا مقصد انسانی فلاح و بہبود یا مخلوق خدا کی خیر خواہی کا جذبہ نہیں بلکہ اس کے مذموم مساعی کے پس منظر' باطل عقائد کی ترویج اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے

شیطانی حربہ نظر آتا ہے ۔ اگرچہ امداد غیر ملکی تنظیموں یا خود حکومتوں کی ہے لیکن آغا خان فاؤنڈیشن کو آلہ کر بنا کر اس کے ذریعے ان رقوم کے خرچ میں بہت کچھ خرابیاں نظر آتی ہیں ۔ اس ملک میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں غیر ملکی ادارے رفاہی کام کر رہے ہیں لیکن آغا خان فاؤنڈیشن کا کردار ان سے مختلف ہے ۔ دوسرے اداروں کی بنیاد مذہبی نکتہ نظر نہیں جبکہ آغا خان فاؤنڈیشن ایک مذہبی تحریک کا تسلسل ہے ۔ مسلمانوں کے لئے رفاہی کام کرنے کے بعد ان کے عقائد و نظریات سے کھیلنا ان تنظیموں کا طریقہ واردات ہے ۔

اگرچہ شریعت میں غیر مسلم شخصیات یا اداروں سے امداد قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے مستقل " باب قبول الهدى من المشركين " کے عنوان سے باب قائم کر کے جواز کی طرف اشارہ کیا ہے لیکن جہاں کہیں عقیدہ و مذہب متاثر ہوتا ہو یا دینی اقدار کی عظمت مجروح ہوتی ہو تو وہاں پر ان سے امداد لینا جائز نہیں' اس لئے ان تنظیموں سے امداد لینے کے بجائے کچھ ایسی محنت ہونی چاہئے کہ ان علاقوں میں ایسی گمراہ تنظیموں کے دخل سے یہ امور آزاد ہوں اور خود حکومت اسے انجام دے سکے ۔ والدليل على ذالك مافى الهندية:

" هنا هوالكلام فى صلة المسلم المشرك وجئنا الى صلة المشرك و المسلم فقدروى محمد رحمه الله تعالىٰ فى السير الكبير اخبارا متعارضة فى بعضها ان رسول الله ﷺ قبل هدايا المشرك وفى بعضها انه ﷺ لم يقبل فلا بد من التوفيق واختلفت عبارة المشائخ رحمهم الله تعالىٰ فى عبارة التوفيق - فعبارة الفقيه ابى جعفر الهندوانى رحمه الله ان ماروى انه لم يقبلها محمول على انه انما لم يقبلها من شخص غلب على ظن رسول الله ﷺ انه وقع عند ذالك الشخص ان رسول الله ﷺ انما يقاتلهم طمعا فى المال لا لا علاء كلمة الله

غیر مسلم اداروں سے امداد لینا

سوال :-
آغا خان فاؤنڈیشن چترال کے علاقہ میں رفاہی کاموں میں پیش پیش ہے اگرچہ علاقہ میں اس فرقہ سے تعلق رکھنے والے افراد بکثرت موجود ہیں لیکن ان کی خدمات صرف ان تک محدود نہیں بلکہ مسلمانوں کے علاقوں میں خوشی سے یہ تنظیم کام کرتی ہے، امدادی رقم بھی اس تنظیم کا ذاتی سرمایہ نہیں بلکہ غیر ملکی تنظیموں سے رقم اکٹھا کرکے خرچ کرتی ہے ۔ کیا مسلمانوں کے لئے ایسی تنظیم کی طرف سے امداد قبول کرنا شرعاً" جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ بسا اوقات ان کاموں کی منظوری میں ممبران حضرات کا سہارا لیا جاتا ہے ۔

سائل
مولانا عبید اللہ چترالی ۔ مولانا عبدالرحمٰن
مولانا نور الحق ۔ مولانا احمد سعید
مولانا شریف اللہ حقانی ۔ مولانا شمس الدین
مولانا عبداللہ ۔ مولانا رحیم خان

الجواب و باللہ التوفیق

آغا خان جماعت کے مذموم عقائد اور کفریہ نظریات کسی سے مخفی نہیں۔ چترال اور بعض دوسرے علاقوں میں " آغا خان فاؤنڈیشن " کے ذریعہ تعمیراتی یا تعلیمی منصوبوں کا مقصد انسانی فلاح و بہبود یا مخلوق خدا کی خیر خواہی کا جذبہ نہیں بلکہ اس کے مذموم مساعی کے پس منظر، باطل عقائد کی ترویج اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کا

...جذبہ نظر آتا ہے ۔ اگرچہ امداد غیر ملکی تنظیموں یا خود حکومتوں کی ہے لیکن آغا ...فاؤنڈیشن کو آلہ کر بنا کر اس کے ذریعے ان رقوم کے خرچ میں بہت کچھ ...زیاں نظر آتی ہیں ۔ اس ملک میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں غیر ملکی ...ارے رفاہی کام کر رہے ہیں لیکن آغا خان فاؤنڈیشن کا کردار ان سے مختلف ہے ۔ ...رے اداروں کی بنیاد مذہبی نکتہ نظر نہیں جبکہ آغا خان فاؤنڈیشن ایک مذہبی تحریک ...تسلسل ہے ۔ مسلمانوں کے لئے رفاہی کام کرنے کے بعد ان کے عقائد و نظریات ...ے کھیلنا ان تنظیموں کا طریقہ واردات ہے ۔

اگرچہ شریعت میں غیر مسلم شخصیات یا اداروں سے امداد قبول کرنے میں ...وئی حرج نہیں ۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے مستقل " باب قبول الھدی من المشرکین " کے عنوان سے باب قائم کرکے جواز کی طرف اشارہ کیا ہے لیکن ...جہاں کہیں عقیدہ و مذہب متاثر ہوتا ہو یا دینی اقدار کی عظمت مجروح ہوتی ہو تو وہاں ...پر ان سے امداد لینا جائز نہیں، اس لئے ان تنظیموں سے امداد لینے کے بجائے کچھ ...ایسی محنت ہونی چاہئے کہ ان علاقوں میں ایسی گمراہ تنظیموں کے دخل سے یہ امور ...زلو ہوں اور خود حکومت اسے انجام دے سکے ۔ والدلیل علی ذالک مافی ...الھندیة:

" ھنا ھوالکلام فی صلة المسلم المشرک وجئنا الی ...صلة المشرک و المسلم فقدروی محمد رحمه الله تعالیٰ فی ...السیر الکبیر اخبارا متعارضة فی بعضها ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ...قبل ھدایا المشرک وفی بعضها انه صلی اللہ علیہ وسلم لم یقبل فلا بد من ...التوفیق واختلفت عبارة المشائخ رحمهم الله تعالیٰ فی عبارة ...التوفیق ۔ فعبارة الفقیه ابی جعفر الھندوانی رحمہ اللہ ان ماروی انه لم ...یقبلها محمول علی انه انما لم یقبلها من شخص غلب علی ...ظن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه وقع عند ذالک الشخص ان رسول ...اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما یقاتلهم طمعا فی المال لا لا علاء کلمة الله

غیر مسلم اداروں سے امداد لینا

سوال :-

آغا خان فاؤنڈیشن چترال کے علاقہ میں رفاہی کاموں میں پیش پیش ہے اگرچہ علاقہ میں اس فرقہ سے تعلق رکھنے والے افراد بکثرت موجود ہیں لیکن ان کی خدمات صرف ان تک محدود نہیں بلکہ مسلمانوں کے علاقوں میں خوشی سے یہ تنظیم کام کرتی ہے، امدادی رقم بھی اس تنظیم کا ذاتی سرمایہ نہیں بلکہ غیر ملکی تنظیموں سے رقم اکٹھا کرکے خرچ کرتی ہے - کیا مسلمانوں کے لئے ایسی تنظیم کی طرف سے امداد قبول کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ جبکہ بسا اوقات ان کاموں کی منظوری میں ممبران حضرات کا سہارا لیا جاتا ہے -

سائل

مولانا عبید اللہ چترالی - مولانا عبدالرحمٰن

مولانا نور الحق - مولانا احمد سعید

مولانا شریف اللہ حقانی - مولانا شمس الدین

مولانا عبداللہ - مولانا رحیم خان

الجواب و باللّٰہ التوفیق

آغا خان جماعت کے مذموم عقائد اور کفریہ نظریات کسی سے مخفی نہیں - چترال اور بعض دوسرے علاقوں میں " آغا خان فاؤنڈیشن " کے ذریعہ تعمیراتی یا تعلیمی منصوبوں کا مقصد انسانی فلاح و بہبود یا مخلوق خدا کی خیر خواہی کا جذبہ نہیں بلکہ اس کے مذموم مساعی کے پس منظر، باطل عقائد کی ترویج اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کا

یاںی حربہ نظر آتا ہے - اگرچہ امداد غیر ملکی تنظیموں یا خود حکومتوں کی ہے لیکن آغا ان فاؤنڈیشن کو آلہ کر بنا کر اس کے ذریعے ان رقوم کے خرچ میں بہت کچھ زابیاں نظر آتی ہیں - اس ملک میں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں غیر ملکی ارے رفاہی کام کر رہے ہیں لیکن آغا خان فاؤنڈیشن کا کردار ان سے مختلف ہے - وسرے اداروں کی بنیاد مذہبی نکتہ نظر نہیں جبکہ آغا خان فاؤنڈیشن ایک مذہبی تحریک ا تسلسل ہے - مسلمانوں کے لئے رفاہی کام کرنے کے بعد ان کے عقائد و نظریات ے کھیلنا ان تنظیموں کا طریقہ واردات ہے -

اگرچہ شریعت میں غیر مسلم شخصیات یا اداروں سے امداد قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں - امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مستقل " باب قبول الهدى من لمشركين " کے عنوان سے باب قائم کرکے جواز کی طرف اشارہ کیا ہے لیکن جہاں کہیں عقیدہ و مذہب متاثر ہوتا ہو یا دینی اقدار کی عظمت مجروح ہوتی ہو تو وہاں پر ان سے امداد لینا جائز نہیں، اس لئے ان تنظیموں سے امداد لینے کے بجائے کچھ ایسی محنت ہونی چاہئے کہ ان علاقوں میں ایسی گمراہ تنظیموں کے دخل سے یہ امور آزاد ہوں اور خود حکومت اسے انجام دے سکے - والدليل على ذالك مافى لهندية:

" هذا هوالكلام فى صلة المسلم المشرك وجئنا الى صلة المشرك و المسلم فقدروى محمد رحمه الله تعالىٰ فى لسير الكبير اخبارا متعارضة فى بعضها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل هدايا المشرك وفى بعضها انه صلى الله عليه وسلم لم يقبل فلا بد من لتوفيق واختلفت عبارة المشائخ رحمهم الله تعالىٰ فى عبارة لتوفيق - فعبارة الفقيه ابى جعفر الهندوانى رحمه الله ان ماروى انه لم يقبلها محمول على انه انما لم يقبلها من شخص غلب على ظن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه وقع عند ذالك الشخص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انما يقاتلهم طمعا فى المال لا لا علاء كلمة الله

تعالیٰ ولا یجوز قبول الهدیة من مثل هذا الشخص فی زماننا۔ و ماروی انه قبل الهدیة محمول علی انه انما قبلها من شخص غلب علی ظن رسول اللہ ﷺ انه وقع عند ذالک الشخص ان رسول اللہ ﷺ انما یقاتلهم لاعزاز الدین ولا علاء کلمة اللہ العلیالا یطلب المال - وقبول الهدیة من مثل هذا الشخص جائز فی زماننا ایضاً" - ومن المشائخ رحمهم اللہ تعالیٰ من وفق من وجه آخر فقال لم یقبل من شخص علم انه لو قبل منه یقل صلابته و عزته فی حقه ویلین له بسبب قبول الهدیة وقبل من شخص علم انه لا یقل صلابته و عزته فی حقه ولا یلین له بسبب قبول الهدیة کذا فی المحیط - (ج 5/348)

واللہ الموفق

غلام الرحمٰن عفی عنہ

جہیز

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد رشید فاروقی
ڈین اسلامیہ کالج پشاور یونیورسٹی

موجودہ دور میں مسلمانوں کے زوال و انحطاط کے اسباب پر غور کیا جائے ...ں کے بنیادی عوامل دین سے بعد، مذہبی تعلیم کی کمی اور مسرفانہ رسوم نظر آتے ...یں۔ دین سے دوری اور مذہبی تعلیمات سے روگردانی کے نتیجے میں ہمارے معاشرے ...یں کئی مسرفانہ رسوم یہاں تک جڑ پکڑ چکی ہیں کہ انہیں ایک حد تک تقدس کا ...درجہ حاصل ہوگیا ہے - ان رسومات میں شادی بیاہ کے رسوم اولین حیثیت رکھتے ہیں چنانچہ اس سلسلے میں ہمارے معاشرہ کو متعدد مراحل سے گزرنا پڑتا ہے، جن میں ...نگنی، نکاح، سہرہ بندی، بارات، رخصتی اور ولیمہ وغیرہ شامل ہیں -

اسلامی تعلیمات سے روگردانی کے نتیجے میں ان میں سے ہر ایک مد پر ...ہیں بھاری بھرکم خرچ برداشت کرنا پڑتا ہے - اس غرض کے لئے بسا اوقات ہم قرض ...لئے، جائیدادیں فروخت کرنے یا رہن رکھنے تک مجبور ہوجاتے ہیں - الناس علی دین ملوکھم (لوگ اپنے سربراہان کی راہ پر چلتے ہیں) کے منطقی نتیجہ میں غریب ...ے غریب لوگ بھی امیروں کی دیکھا دیکھی یہ رسمیں ادا کرنے پر مجبور ہیں ورنہ انہیں معاشرے کے ساتھ نہ چلنے پر ناک کٹ جانے کا خوف لے بیٹھتا ہے -

شادی بیاہ کی تمام رسومات میں "جہیز" کی رسم کا غلط تصور ہمارے ...مصلحین، سماجی و فلاحی اداروں اور کارکنوں کو خصوصیت کے ساتھ دعوت توجہ دیتی ...ہے کہ اس کا قلع قلمع کیا جائے - جن خاندانوں میں "جہیز" کو لازمی سمجھا جاتا ہے، وہاں ایک غریب شخص جس کے یہاں دو چار لڑکیاں ہوں وہ نہ تو لڑکے والوں کے مطالبات اور پھر آئے دن کی فرمائشیں پوری کرسکتا ہے اور نہ جوان لڑکیوں کو اپنے گھر میں رکھ کر چین کی نیند سو سکتا ہے - گویا وہ زندہ درگور ہے - کتنے ہی خاندان ہیں جن کی جوان لڑکیاں مطلوبہ جہیز کے فقدان کی وجہ سے گھر بیٹھے بیٹھے بوڑھی

ہوگئی ہیں یا اجتماعی خود کشی کی بھینٹ چڑھ جاتی ہیں۔

جہیز قرآن و حدیث کی روشنی میں

قرآن کریم میں صرف ایک نکاح کے پیشگی طے ہونے والے معاملات کا خصوصیت کے ساتھ ذکر ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حضرت شعیب علیہ السلام کی دختر سے طے پایا تھا۔ قرآن اس نکاح کی کارروائی ان الفاظ میں بیان کرتا ہے۔

انی لرید ان انکحک احدی ابنتی ھاتین - علٰی ان تاجرنی ثمینی حجج فان اتممت عشراً فمن عندک وما ارید ان اشق علیک - ستجدنی ان شاء اللہ من الصلحین ○ قال ذلک بینی و بینک ایما الاجلین قضیت فلا عدوان علی واللہ علی مانقولوکیل (1)

ترجمہ:- وہ (بزرگ موسیٰ علیہ السلام سے) کہنے لگے " میں چاہتا ہوں کہ ان دو لڑکیوں میں سے ایک کو تمہارے ساتھ بیاہ دوں اس شرط پر کہ تم آٹھ سال میری نوکری کرو (اور اس نوکری کا بدلہ وہی نکاح ہو' حاصل یہ کہ آٹھ سال کی خدمت اس نکاح کا مہر ہے) پھر اگر تم دس سال پورے کردو تو یہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے (یعنی میری طرف سے جبر نہیں) اور میں (اس معاملہ میں) تم پر کوئی مشقت ڈالنا نہیں چاہتا (یعنی کام لینے اور وقت کی پابندی وغیرہ معاملہ کی فروعات میں آسانی برتوں گا اور) تم مجھ کو انشاء اللہ تعالیٰ خوش معاملہ پاؤ گے' موسیٰ (علیہ السلام رضامند ہوگئے اور) کہنے لگے کہ (بس تو) یہ بات میرے اور آپ کے درمیان (پکی) ہوچکی' میں ان دونوں مدتوں میں سے جس (مدت) کو بھی پورا کردوں مجھ پر کوئی جبر نہ ہوگا اور ہم جو (معاملہ کی) بات چیت کر رہے ہیں - اللہ تعالیٰ اس کا گواہ (کافی) ہے- (اس کو حاضر ناظر سمجھ کر عہد پورا کرنا چاہیئے) (2)

غور فرمائیں کہ کس قدر سادگی اور تکلفات کے بغیر یہ عقد طے پایا گیا؟ ان آیاتِ کی روشنی میں کیا شادی بیاہ کے بھاری بھرکم مصارف کے لئے کوئی جواز موجود ہے؟ خصوصیت کے ساتھ حضرت شعیب علیہ السلام کے یہ الفاظ ما لرید ان اشق علیک " میں (اس معاملہ میں) تم پر کوئی مشقت ڈالنا نہیں چاہتا " تمام مسلمانوں کے لئے درس عبرت ہیں کہ اپنی حیثیت سے بڑھ کر شادی بیاہ میں ایک دوسرے پر بوجھ نہ ڈالیں - پورے قرآن کا مطالعہ کر ڈالیں' جہیز کا ذکر اصالتاً" یا اشارتاً" کہیں نہیں ملے گا - اسی طرح احادیث میں اس کا ذکر نہیں - کتب فقہ کے عنوانات میں کہیں باب الجہیز نظر سے نہیں گزرے گا۔

تاریخ و سیرت کی کسی معتبر کتاب میں یہ تذکرہ نہیں ملتا کہ ازواج النبیؐ فلاں فلاں چیزیں جہیز میں لائی تھیں یا آنحضرت نے کسی صاحبزادی کا فلاں فلاں اشیاء رسم جہیز کے طور پر دی تھیں - کچھ مسلمان کہتے ہیں کہ جہیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب اپنی صاحبزادی فاطمہؓ کا نکاح حضرت علیؓ سے کیا تو ان کو اپنے پاس سے جہیز بھی عطا کیا۔ اس قسم کی بات دراصل غلطی کا اضافہ ہے کیونکہ رسول اللہ نے جو کچھ دیا' اس کو کسی طرح بھی " جہیز " نہیں کہا جاسکتا اور اگر اس کو جہیز کہا جائے تو ساری دنیا میں کوئی ایک مسلمان بھی ایسا نہ ہو جو اپنی لڑکی کو وہ پیغمبرانہ جہیز دینے کے لئے تیار ہو کیونکہ وہ سامان ایک چادر' ایک مشکیزہ اور ایک اذخر گھاس سے بھرے ہوئے چمڑے کے تکیہ پر مشتمل تھا - (3)

یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت فاطمہؓ و علیؓ کی شادی کا پس منظر اور اصل حقائق بیان کئے جائیں - حقیقت یہ ہے کہ حضرت علیؓ جب چھوٹے تھے اسی وقت رسول اللہ نے ان کے والد (ابو طالب) سے لے کر اپنی سرپرستی میں لے رکھا تھا - حضرت علیؓ بچپن سے آپؐ کی زیر کفالت تھے - (4) ایک اعتبار سے وہ آنحضرتؐ کے چچا زاد بھائی تھے تو دوسرے اعتبار سے آپؐ کے بیٹے کے برابر تھے - بچپن سے آپؓ کے تمام اخراجات آنحضرتؐ کے ذمہ تھے - اس لئے بالکل قدرتی بات تھی کہ نکاح کے بعد نیا گھر بسانے کے لئے آپؐ انہیں بطور سرپرست کچھ ضروری سامان دے دیں - خانہ داری کے انتظام کے لئے جو کچھ مختصر سا اہتمام حضورؐ نے مناسب سمجھا کردیا جو سونے کو چارپائی اور اذخر گھاس سے بھری توشک اور تکیہ'

Scanned with CamScanner

شرہ اور ایک چکی پر مشتمل تھا۔

یہ سارا انتظام حضورؐ کو اس لئے کرنا پڑا کہ آپؐ کو ایک الگ گھر بسانا تھا۔ اگر حضرت علیؓ کا پہلے سے کوئی الگ گھر ہوتا تو حضورؐ اتنا کچھ نہ کرتے جیسا کہ حضرت ابو العاصؓ کا گھر پہلے سے موجود تھا اس لئے حضرت زینبؓ کو بیاہنے کے لئے حضورؐ نے ایسا کوئی انتظام نہیں کیا۔ سیدنا عثمانؓ کا الگ گھر بھی پہلے سے موجود تھا اس لئے سیدہ رقیہؓ اور ام کلثومؓ کو بیاہنے میں حضورؐ کو ایسے اہتمام کی ضرورت پیش نہ آئی لیکن حضرت علیؓ کی نوعیت قدرے مختلف تھی۔ شادی تک وہ حضورؐ کے ساتھ ہی رہتے تھے اور جب ازدواج فاطمہؓ ہوا تو سارا اہتمام از سر نو کرنا پڑا۔ چونکہ حضرت علیؓ کے پاس الگ سے کوئی گھر نہ تھا تو ایک انصاری حارثہ بن نعمانؓ نے اپنا ایک گھر آنحضرتؐ کی خدمت میں اسی مقصد کے لئے پیش کر دیا۔ (5)

یہاں مذکورہ سامان کے جہیز (مروجہ اصطلاحی معنوں میں) نہ ہونے کی ایک یہ بھی دلیل ہے کہ آنحضرت ﷺ نے خانہ داری کا جو سامان مہیا فرمایا تو وہ حضرت علیؓ سے پیشگی وصول کردہ حق مہر کے ذریعہ تھا۔ چنانچہ حضرت علیؓ کے پاس ایک حطمی زرہ تھی جو حضرت علیؓ نے حضرت عثمانؓ کے ہاتھ فروخت کی اور رقم آنحضرتؐ کی خدمت میں پیش کر دی اور اسی حق مہر سے مذکورہ سامان مہیا کیا گیا۔ (6)

غور فرمائیے کہ کیا مسلمانوں میں جہیز کی رسم کا ایسا ہی تصور ہے؟ اگر حضور نبیؐ کی اتباع مقصود ہو تو اس کے قریب تر یہ عمل ہے کہ لڑکی کے والدین حق مہر وصول کریں اس میں سے خانہ داری کا ضروری سامان تیار کیا جائے۔

یہاں ایک اہم نکتہ کی وضاحت ضروری ہے کہ حضرت فاطمہؓ کے خانہ داری سامان کے لئے (جو انتہائی سادہ تھا) پر جہیز کا اطلاق کیسے ہوا اور اسے مروجہ جہیز کی شکل کیسے دی گئی؟ اصل میں روایت کے ان الفاظ سے اشتباہ ہوا کہ جھز رسول اللہ ﷺ فاطمة فی خمیل و قربة و وسادة ادم حشوها اذخر (7) آنحضرتؐ نے حضرت فاطمہؓ کو ایک چادر، ایک مشکیزہ اور

نے کا تکیہ مہیا فرمایا جس میں اذخر گھاس بھری تھی۔

یہاں جھز کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کے معنی سامان تیار کرنا، مہیا کرنا یعنی سامان کسی بھی مسافر یا میت یا دلہن یا کسی کے لئے بھی ہو سکتی ہے۔ (8) مثلاً سورۃ یوسف میں ہے۔ فلما جھزھم بجھازھم (9) "پھر یوسف (علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کر دیا۔ (10) یہاں کسی نے یہ معنی کیا اور نہ ہی درست ہے کہ "جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو جہیز ... اسی طرح ہم "میت کی تجہیز" کا لفظ بولتے ہیں۔ اس سے کون عقل مند یہ ... لے سکتا ہے کہ "میت کا جہیز"

غلط فہمی کی ابتداء یوں ہوئی کہ مذکورہ روایت کا اردو ترجمہ کسی وقت سے "جہیز دیا" کر لئے گئے اور پھر بعض حضرات کو یہ سوجھی ہوئی کہ جہیز کی رسم کی ... اور آسانی کے لئے اسے سنت رسول قرار دینے کے لئے کہا گیا کہ "دیکھو جی۔ آنحضرتؐ نے کس سادگی اور مختصر جہیز میں سیدۃ نساء اہل الجنۃ کی شادی کرائی تو ... نہ ہم مسلمان بھی اپنے نبیؐ کی اتباع میں سادگی اپنائیں۔" کیا ان مقالات کے ... لوں نے یہ نہ سوچا کہ یہ معنی نہ تو لغت کے مطابق ہے۔ نہ ہی حضرت فاطمہؓ کی ... سے پہلے یا بعد امہات المومنین یا صحابہ کے طرز عمل سے اس کی تائید ہوتی ہے ... اس طرح مسلمانوں کے ایک غیر اسلامی اور مسرفانہ طرز عمل کو حوصلہ افزائی ... ہے۔

اہل قلم اور تمام سوشل اداروں کو چاہئے کہ وہ جہیز کے غلط تصور اور اس ... جڑی ہوئی مضر رسوم کے خلاف جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر کام کریں اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک ان رسوم بد کا قلع قمع نہ ہو جائے اور اگر ... نے مروجہ رسوم کی اصلاح نہ کی تو ہمارا مذہب خود ساختہ رسومات کا مجموعہ بن ... گا اور نبیؐ کی اصل تعلیمات اوجھل ہو جائیں گی۔

Scanned with CamScanner

مشیزہ اور ایک چکی پر مشتمل تھا۔

یہ سارا انتظام حضورؐ کو اس لئے کرنا پڑاکہ آپؐ کو ایک الگ گھر بسانا تھا۔ اگر حضرت علیؓ کا پہلے سے کوئی الگ گھر ہوتاتو حضورؐ اتنا کچھ نہ کرتے جیساکہ حضرت ابو العاصؓ کا گھر پہلے سے موجود تھا اس لئے حضرت زینبؓ کو بیاہنے کے لئے حضورؐ نے ایسا کوئی انتظام نہیں کیا۔ سیدنا عثمانؓ کا الگ گھر بھی پہلے سے موجود تھا اس لئے سیدہ رقیہؓ اور ام کلثومؓ کو بیاہنے میں حضورؐ کو ایسے اہتمام کی ضرورت پیش نہ آئی لیکن حضرت علیؓ کی نوعیت قدرے مختلف تھی۔ شادی تک وہ حضورؐ کے ساتھ ہی رہتے تھے اور جب ازدواج فاطمہؓ ہوا تو سارا اہتمام از سر نو کرنا پڑا۔ چونکہ حضرت علیؓ کے پاس الگ سے کوئی گھر نہ تھا تو ایک انصاری حارثہ بن نعمانؓ نے اپنا ایک گھر آنحضرتؐ کی خدمت میں اسی مقصد کے لئے پیش کردیا۔ (5)

یہاں مذکورہ سامان کے جہیز (مروجہ اصطلاحی معنوں میں) نہ ہونے کی ایک یہ بھی دلیل ہے کہ آنحضرت ﷺ نے خانہ داری کا جو سامان مہیا فرمایا تھا وہ حضرت علیؓ سے پیشگی وصول کردہ حق مہر ہی کے ذریعہ تھا۔ چنانچہ حضرت علیؓ کے پاس ایک خطمیہ زرہ تھی جو حضرت علیؓ نے حضرت عثمانؓ کے ہاتھ فروخت کی اور رقم آنحضرتؐ کی خدمت میں پیش کردی اور اسی حق مہر سے مذکورہ سامان مہیا کیا گیا۔ (6)

غور فرمایئے کہ کیا مسلمانوں میں جہیز کی رسم کا ایسا ہی انداز ہے؟ اگر سنت نبویؐ کی اتباع مقصود ہو تو اس کے قریب تر یہ عمل ہے کہ لڑکی کے والدین جو حق مہر وصول کریں اس میں سے خانہ داری کا ضروری سامان تیار کیا جائے۔

یہاں ایک اہم نکتہ کی وضاحت ضروری ہے کہ حضرت فاطمہؓ کے خانہ داری سامان کے لئے (جو انتہائی سادہ تھا) پر جہیز کا اطلاق کیسے ہوا اور اسے مروجہ جہیز کی بنیاد کیسے ٹھہرایا گیا؟ اصل میں روایت کے ان الفاظ سے اشتباہ ہوا کہ جھز رسول اللہ ﷺ فاطمة فی خمیل و قربة و وسادة ادم حشوھا اذخر (7) آنحضرتؐ نے حضرت فاطمہؓ کو ایک چادر، ایک مشکیزہ اور

…چمڑے کا تکیہ مہیا فرمایا جس میں اذخر گھاس بھری تھی۔

یہاں جھز کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کے معنی سامان تیار کرنا، مہیا کرنا، …تیاری سامان کسی بھی مسافر یا میت یا دلہن یا کسی کے لئے بھی ہو سکتی ہے۔ (8) …مثلاً" سورۃ یوسف میں ہے۔ فلما جھزھم بجھازھم (9) "پھر …ب یوسف (علیہ السلام) نے ان کا سامان تیار کردیا۔ (10) یہاں کسی نے یہ معنی …یں کیا اور نہ ہی درست ہے کہ "جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کو جہیز …۔ اسی طرح ہم "میت کی تجہیز" کا لفظ بولتے ہیں۔ اس سے کون عقل مند یہ …بولے سکتا ہے کہ "میت کا جہیز"

غلط فہمی کی ابتداء یوں ہوئی کہ مذکورہ روایت کا اردو ترجمہ کسی وقت سے "…جہیز دینا" کرلئے گئے اور پھر بعض حضرات کو یہ سوجھی ہوگی کہ جہیز کی رسم کی …ی اور آسانی کے لئے اسے سنت رسول قرار دینے کے لئے کہا گیا کہ "دیکھو جی۔ …آنحضرتؐ نے کس سادگی اور مختصر جہیز میں سیدة نساء اہل الجنة کی شادی کرائی تو …یا نہ ہم مسلمان بھی اپنے نبیؐ کی اتباع میں سادگی اپنائیں۔" کیا ان مستدلات کے …لے میں یہ نہ سوچا گیا کہ یہ معنی نہ تو لغت کے مطابق ہے۔ نہ ہی حضرت فاطمہؓ کی …دوسری بہنوں یا امہات المومنین یا صحابہ کے طرز عمل سے اس کی تائید ہوتی ہے …ر اس طرح مسلمانوں کے ایک غیر اسلامی اور مسرفانہ طرز عمل کو حوصلہ افزائی …تی ہے۔

اہل قلم اور تمام سوشل اداروں کو چاہئے کہ وہ جہیز کے غلط تصور اور اس …ا کی دوسری مضر رسوم کے خلاف جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر کام کریں اور اس …ت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک ان رسوم بد کا قلع قمع نہ ہو جائے اور اگر …نے مروجہ رسوم کی اصلاح نہ کیں تو ہمارا مذہب خود ساختہ رسومات کا مجموعہ بن …ئے گا اور نبیؐ کی اصل تعلیمات اوجھل ہو جائیں گی۔

Scanned with CamScanner

حوالہ جات

1:- القرآن، سورة قصص آیت نمبر 28,27

2:- معارف القرآن، مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ، ج 6، ص 628,627، ادارۃ المعارف کراچی 1982ء

3:- کنز العمال ج 7، ص 113

4:- ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ترجمہ مولانا اشتیاق احمد

5:- صحیح بخاری ج 2، ص 571، طبقات ابن سعد ج 8، زرقانی ج 2، اصابہ ج 8 بحوالہ سیر الصحابیات مولانا سعید انصاری ص 92،91 معارف اعظم گڑھ ہند 1953ء

6:- ایضاً

7:- کنز العمال ج 7 - ص 113

8:- المنجد یولیس معلوف عربی / اردو ص 212، دارالاشاعت کراچی 1970ء، لغات الحدیث علامہ وحید الزمان ج 1، ص 139، نور محمد کتب خانہ کراچی

9:- سورۃ یوسف آیت 70

10:- معارف القرآن مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ ج 5 - ص 102

کلوننگ کی تاریخ

مفتی ذاکر حسن نعمانی

...ونگ کا آغاز 1950ء میں ہوا _ 1952ء میں ایک زندہ مینڈک پیدا کرنے میں ...میابی ہوئی تھی _ طریقہ اس کا یہ اختیار کیا گیا کہ مینڈک کے انڈے سے اس کا اپنا ...رزہ نکال دیا گیا اور اس کے اندر کسی دوسرے مینڈک کی آنت کے خلیے میں سے ...رزہ نکال کر پہلے مینڈک کے انڈے میں ڈال دیا گیا _ نمو کے سارے مراحل طے ...رتا ہوا یہ انڈا ایک مکمل مینڈک میں تبدیل ہوگیا _ 1980ء کی دھائی میں کچھ مزید ...میابی حاصل ہوئی ایک بالغ مینڈک کے خون کے سرخ خلیوں سے مینڈک کے بچے ...یدا کر لئے _ لیکن جب مینڈک کے بچوں کی زندگی ابتدائی مرحلے سے دوسرے ...رطے میں داخل ہونے لگی تو وہ سب کے سب مر گئے _ مینڈک کے بعد تیس ...ل تک بھیڑوں اور گائے کے بچوں پر تجربات کئے گئے اب خلیوں سے کلوننگ کی ...وشش میں کامیابی ہوچکی ہے _ چنانچہ اسکاٹ لینڈ کے ڈاکٹر ولمٹ نے 22 فروری 1997 میں بھیڑ کا کلون تیار کیا جس کا نام ڈولی رکھا _ ڈولی پارٹن ایک مشہور اداکارہ کا ...م ہے _

CLONE کا معنی

THE WHOLE STOCK OF INDIRIDUALS DERIYED ASEXUALLY FROM ONE SEXUALLY PRODUCED ANY OF SUCH INDIVIDUALS (CHAMERS CONCISE PG 181 AYON UK)

ترجمہ :- جنسی اختلاط کے بغیر جاندار کا ایسے جاندار سے پیدا ہونا جو جنسی ملاپ سے پیدا ہوا ہو اس کلون کا پیرنٹ ایک ہوتا ہے یعنی والدین میں سے ایک ـ

کلون کا ترجمہ :- بعض لوگوں نے کلون کا ترجمہ ہم شکل کیا ہے جو صحیح نہیں ـ کلون (one parent) کو کہتے ہیں چونکہ ماں باپ دونوں بچے کیلئے اصل ہوتے ہیں لیکن کلوننگ میں اصل ایک ہوتا ہے اس لحاظ سے کلون کو «یک اصل» کہنا مناسب ہوگا ـ کلوننگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ اپنے اصل کے بالکل مشابہ ہوتا ہے اس لئے بعض نے اس کا ترجمہ ہم شکل کردیا ـ

کلوننگ کی حقیقت :- گذشتہ دو سال سے عربی' اردو اور انگریزی رسالوں اور اخبارات میں کلوننگ کی بحث چھڑی ہوئی ہے اس کی حقیقت مجھے انگریزی رسالے «ٹائم» شمارہ مارچ 1997ء میں ملی جو پیش خدمت ہے ـ

اس عمل کے پانچ مراحل ہیں

○ **پہلا مرحلہ :-** ایک بھیڑ کے رحم سے سیل (خلیہ) لیا گیا اور اس کو کم غذائیت والے محلول (MEDIUH) میں رکھا گیا جس کے نتیجے میں خلیے نے اپنی افزائش اور تقسیم کا عمل روک دیا ـ

○ **دوسرا مرحلہ :-** ایسا بیضہ جس کے ساتھ ابھی تک نر جرثومہ کا ملاپ نہ ہوا ہو (اسکو غیر بار آور بیضہ بھی کہہ سکتے ہیں) یہ بیضہ ایک ایسی بھیڑ سے لیا گیا جو پہلی بھیڑ سے شکل میں مختلف تھی دوسرے مرحلے کی اس بھیڑ کے ساتھ لکھا ہے ـ BLACK FACE EWE یعنی کالی چہرے والی بھیڑ اس بیضہ سے جنیاتی مادہ DNA ـ NUCLEUS نکال لیا گیا ـ اسی طرح یہ خلیہ اپنے تقسیم کے عمل سے رک گیا لیکن اس کا وجود قائم رہا ـ

○ **تیسرا مرحلہ :-** مندرجہ بالا خلیات کو ایک دوسرے کے قریب لایا گیا اور بجلی کے خفیف جھٹکوں سے ان کا ملاپ کرایا گیا جس کے نتیجے میں حاصل شدہ خلیے نے افزائش کا عمل شروع کر دیا ـ

○ **چوتھا مرحلہ :-** چھ دن کے بعد ان خلیات کی افزائش کے نتیجے میں بننے والے

کو ایک تیسری بھیڑ جو پہلی دونوں بھیڑوں سے مختلف تھی کے رحم میں منتقل کر دیا اور اس نے ایک عام حمل کی طرح افزائش کا عمل شروع کر دیا ـ

پانچواں مرحلہ :- حمل کی مدت پوری ہونے پر اس بھیڑ نے ایک مادہ بھیڑ کو جنم دیا جو شکل میں اس بھیڑ کے مشابہ تھی جس سے پہلے مرحلے میں خلیہ حاصل کیا گیا تھا جس کو GENETIC MATERIAL DONER کہتے ہیں یعنی تناسل کا مواد فراہم کرنے والی ـ

اس طرح کے 277 تجربات کئے گئے جن میں 29 کامیاب ہوئے صرف 29 EMBRYOS (جنین) پیدا ہوئے پھر ان میں صرف ایک EMBRYO چھ دن تک زندہ رہا جس سے مطلوبہ بچہ پیدا ہوا جس کا نام ڈولی رکھا اور اس کا خلیہ چھ سال پرانا تھا ـ

ٹیسٹ ٹیوب بے بی اور کلوننگ میں فرق

ٹیسٹ ٹیوب بے بی میں نر اور مادہ کے خلیوں کے ملاپ سے جاندار جنم لیتا ہے اور کلوننگ میں صرف نر یا صرف مادہ کے خلیے کو استعمال کیا جاتا ہے ـ

ٹیسٹ ٹیوب بے بی میں خلیے کو نطفے سے حاصل کیا جاتا ہے جبکہ کلوننگ میں بدن کے کسی بھی حصہ سے لیا جاسکتا ہے ـ

ٹیسٹ ٹیوب بے بی کیلئے جو خلیہ حاصل کیا جاتا ہے اس میں کروموسوم کی تعداد آدھی ہوتی ہے جبکہ کلوننگ کے خلیہ میں کروموسوم کی تعداد پوری ہوتی ہے ـ

ٹیسٹ ٹیوب بے بی میں ماں باپ دونوں کی خصوصیات ہوتی ہیں جبکہ کلوننگ سے پیدا کئے گئے بچے میں صرف ONE PARENT یعنی ایک اصل کے خصوصیات ہوں گے اور اپنے یک اصل کے بالکل مشابہ ہوگا ـ

کلوننگ کی قسمیں :- اس کی تین قسمیں ہیں (1) انسانی کلوننگ (2) حیوانی کلوننگ (3) نباتاتی کلوننگ ـ

حیوانات اور نباتات میں کلوننگ کے کچھ فوائد ہوسکتے ہیں مثلاً" مضبوط اور صحت مند حیوانات میں اضافہ کرنا کیونکہ بہت سے جانور بار برداری وغیرہ کے کام

آتے ہیں _ اسی طرح پودوں کی تعداد بڑھائی جاسکتی ہے _ پھلوں کی اقسام بڑھائی جاسکتی ہیں کسی جانور اور پودے کے کلون کے نقصانات بھی ہوسکتے ہیں کلوننگ سے پیدا شدہ حیوانات مختلف امراض کا شکار ہوسکتے ہیں _ ڈولی کے بارے میں بھی ماہرین کا یہی خیال ہے ممکن ہے حیوانی کلوننگ میں کوئی ایسا جانور تیار ہوجائے جو آؤٹ آف کنٹرول ہو یہ بھی ضروری نہیں کہ کلون شدہ حیوانات کے گوشت اور دودھ کا ذائقہ اصلی جانوروں کی طرح ہو _ سب لوگ جانتے ہیں کہ فارمی مرغی کاگوشت اور انڈے کتنے بے ذائقہ ہیں _ دیسی مرغی اور انڈے کا بڑا اعلیٰ ذائقہ ہوتا ہے _ اسی طرح کلون شدہ پودوں کے پھلوں کا ذائقہ بھی بدل سکتا ہے اگر حیوانی اور نباتاتی کلوننگ عام ہوئی تو اصلی حیوان اور پودے بہت کم رہ جائیں گے جس طرح آج کل ہر طرف فارمی مرغی اور انڈے ہیں لوگ اصل ذائقوں کو ترستے رہ گئے _ یہ بھی ممکن ہے کہ کلوننگ کے مشکل عمل سے گزرنے کے بعد گوشت ' دودھ اور پھلوں کی قیمت اتنی بڑھ جائے کہ لوگوں کی قوت خرید جواب دے جائے _

انسانی کلوننگ کے نظائر :- حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ نے مٹی سے یعنی بغیر جنسی ملاپ کے پیدا کیا _ اسی طرح بی بی حوا علیھا السلام کو حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا کیا ان کی پیدائش میں بھی جنسی اختلاط کا دخل نہیں _ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا باپ نہیں تھا _ صرف ماں تھی آپ بھی جنسی اختلاط کے بغیر پیدا ہوئے ہیں _

کلوننگ اور عقیدہ :- بعض لوگوں کو تشویش ہے کہ انسانی کلوننگ کیسے تیار ہوسکتا ہے یہ تو تخلیقی عمل ہے کیا اسکاٹ لینڈ کے ڈاکٹر ولمٹ اور اس کی ٹیم نے کوئی تخلیقی کارنامہ سرانجام دیا ہے حالانکہ غیراللہ کبھی بھی خالق نہیں ہوسکتا _ اس کے بارے میں صرف اتنی بات ذہن میں رکھیں کہ یہ سب کچھ سلسلہ اسباب کے تحت ہوا ہے خالق صرف اللہ ہیں جس طرح دنیا میں مختلف چیزوں کے مختلف اسباب ہیں اسی طرح کلوننگ بھی کلون کی تیاری کیلئے ایک سبب ہے یہ خلق نہیں _ امام راغب اصفہانی خلق کا معنی بیان کرتے ہیں _ " الخلق التقدیر المستقیم

...عمل فی ابداع الشئی من غیر اصل ولا احتذاء" _ خلق کا معنی ...ح اندازہ لگانا اس کا استعمال وہاں ہوتا ہے جہاں کسی چیز کو بغیر مادہ اور ڈیزائن ...کے بنایا جائے جس کی پہلے کوئی نظیر نہ ہو _ یہ اللہ کا فعل ہے اللہ تعالیٰ کا ...ہے "ھل من خالق غیر اللہ" (سورہ فاطر_ آیت نمبر3) کیا اللہ کے ...کوئی خالق ہے ایک اور ارشاد ہے " لن یخلقوا ذبابا" ولواجتمعوا لہ ...(سورہ الحج آیت نمبر73) وہ ایک مکھی کو تو پیدا کر ہی نہیں سکتے _

...نس کی حقیقت :- سائنس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اشیاء ہیں _ سائنس ...کے خواص معلوم کرکے جوڑ توڑ کے عمل کے ساتھ ایک خاص نتیجہ تک پہنچنا ...ہے کبھی تجربہ ناکام ہوجاتا ہے کبھی کامیاب یہ ایک مصنوعی عمل ہوتا ہے نہ ...تخلیقی _ سائنس سے مرعوب لوگ سائنسی علم اور نتیجہ دیکھ کر تعجب کے ساتھ ...نس دانوں سے مرعوب ہوجاتے ہیں _ حالانکہ اللہ کی ذات کن فیکون کی مالک ...اگر اس کی انوکھی تخلیقات کے بارے میں غور و فکر کرتے تو اس کی خلاقیت اور ...ت کے سامنے سجدہ ریز ہوجاتے _ اگر ہم صرف اتنا سوچ لیں کہ سائنس دان ...داغ کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے تو اس طرح بھی اللہ تعالیٰ کی خلاقیت کا یقین ...مضبوط ہوجاتا ہے جب کسی لیبارٹری میں H_2O کے فارمولے کے ساتھ پانی تیار ...تو اس کے اجزاء آکسیجن اور ہائیڈروجن کہاں سے آئے اگر آکسیجن اور ہائیڈروجن ...بھی بنالی تو ان کے اجزاء کہاں سے آئے _ معلوم ہوا کہ یقیناً" ہر شے کا خالق ...ہے _ اسی لئے ارشاد ہے " اللہ خالق کل شیء" (الزمر / 62) اللہ ہی ...کرنے والا ہے ہر چیز کا _

اب اگر کوئی سائنس دان کسی حیوان یا انسان کے خلیات سے کلون تیار ...ے تو یہ ممکن ہے لیکن اس کو خلق نہیں کہہ سکتے _ اسلئے کہ خلیہ سائنس دان ...نہیں بناتا بلکہ خلیات کا خالق اللہ ہے _

...ن اور تصور گناہ :- دنیا کے تمام انسانوں میں نیکی اور گناہ کا تصور موجود ہے نیکی ...بدی کے اندر امتیاز کے مختلف عوامل ہوسکتے ہیں ہم مسلمانوں کو تو شریعت نے

Scanned with CamScanner

نیکی اور بدی کے بارے میں واضح طور پر تصور دیا ہے جہاں آسمانی منسوخ مذہب نہیں یا منسوخ مذہب ہے وہ لوگ بھی نیکی اور بدی میں تمیز کرتے ہیں ۔ یورپ میں بالکلیہ جنسی آزادی ہے لیکن شادی شدہ عورت کیلئے زنا منع ہے ۔ اس لئے کہ خاوند کے حق کا ضیاع ہے کبھی نیکی اور بدی میں عقلاً فرق کرتے ہیں ۔ عقل کسی چیز کو اچھا اور کسی کو برا سمجھتی ہے ۔ کبھی اخلاقی طور پر نیکی اور بدی کا فرق کرتے ہیں کبھی معاشرتی طور پر بعض باتیں اچھی یا بری ہوتی ہیں نیکی اور بدی کا صحیح فلسفہ اللہ کو معلوم ہے جو حکیم علی الاطلاق ہے ۔ اجمالی طور پر ہم اتنا جانتے ہیں کہ ہر گناہ انسانیت کے حق میں دنیا و آخرت کے اعتبار سے مضر ہے اور بعض گناہوں میں حکمتیں اور فوائد بھی ہیں ۔ مثلاً چوری ایک گناہ ہے چوری کا بالفعل وجود ہو یا نہ ہو لوگ مضبوط آہنی دروازے، گیٹ، کنڈیاں اور تالے بنا رہے ہیں ۔ لوہار اور بڑھئی کو حلال کاروبار ہاتھ آگیا ۔ چور کو سزا دینے کیلئے جیل اور پولیس وجود میں آگئی ۔ چوکیدار کو نوکری مل گئی ۔ ان حکمتوں اور فوائد کا یہ مطلب ہرگز نہیں لیا جاسکتا کہ چوری جائز ہے اسی طرح جنسیاتی انجینئرنگ طب کا ایک وسیع شعبہ ہے جس کے فوائد بھی ہیں اور کلوننگ اس کا ایک حصہ ہے ۔ ممکن ہے انسانی کلوننگ کے کچھ فوائد ہوں ۔ مثلاً کسی بڑے اور اہم شخصیت کے کلون تیار کئے جائیں یا کسی کو وارث مل جائے ان کے گمان کے مطابق یا مرنے والا ہمیشہ کلون کی شکل میں زندہ رہے ۔ مرنے والے کو مرحوم کہنا مشکل ہوجائے گویا مرحوم قیامت تک زندہ ہے یا کلون کے ذریعے ملک و ملت کو کوئی قابل شخص مل جائے پھر بھی انسانی کلوننگ کو جواز کے دائرے میں جگہ دینا مشکل ہے جیسا کہ نقصانات کے ذکر میں یہ بات سامنے آئے گی ۔ اگر معمولی معمولی فوائد کی وجہ سے کسی چیز کو جائز قرار دیا جائے تو میرا خیال ہے کہ ناجائز امور کا دائرہ بالکل ختم ہوکر رہ جائے گا ۔ دنیا کی ہر چیز، قول اور فعل وغیرہ جائز ہوجائے گا ۔ ایکسیڈنٹ سے بچنے کیلئے کتنے سخت قوانین ہیں ۔ قواعد اور ضوابط کے مطابق گاڑی چلانا ہوگی ۔ لیکن تصادم کے فوائد دیکھیں تصادم کے نتیجے میں زخمی یا مردہ کو کوئی گاڑی میں لے جائے تو اس کا مالی فائدہ ہوا، دوائی بِچے

دوائیاں بک گئیں ڈاکٹر کو تنخواہ مل گئی ان فوائد کو مدنظر رکھتے ہوئے اگر
مون لکھے کہ ڈرائیونگ کے تمام قوانین کو بیک جنبش قلم منسوخ کر دیا جائے
دنیا یکدم اس مضمون نگار کے خلاف ہوجائے گی ۔

ی کے مفاسد :-

لوننگ فطری سلسلہ توالد و تناسل کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ نسل
ماں باپ کے جنسی اختلاط کے ذریعے آگے بڑھاتے ہیں ۔ میاں بیوی میں
ورے کیلئے محبت اور رحمت پیدا کردی ۔ ماں باپ کے دلوں میں اولاد کی محبت
ی پیار و محبت کا یہ کارواں قیامت کی طرف کشاں کشاں رواں ہے انسانی
ی اس محبت بھرے کاروان کی ضد ہے ۔

انسانی کلوننگ کے ساتھ وراثت کا قانون بالکل درہم برہم ہوجائے گا ۔ یورپ
کلوننگ کے بغیر بھی وراثت کے بارے میں پریشان ہیں ۔ ماں باپ، بھائی بہن
ر رشتوں کا پتہ نہیں چلتا کون کس کا باپ ہے اور کون کس کا بیٹا اور میراث
تیم بھی ضروری ہے حمل کا بوجھ، جننے کا بوجھ عورت برداشت کرے گی اور بچہ
بہ عطیہ کرنے والا حاصل کرے گا ۔ یہ عورت مفت کا بوجھ کبھی بھی برداشت
رے گی ۔ بلکہ اس کیلئے حمل اور وضع کا بوجھ برداشت کرنے والی عورت منہ
بت وصول کرے گی ۔ کلوننگ میں بچہ اس کا ہوگا جس نے سیل کا عطیہ دیا
ر عورت کا خلیہ ہے تو بچہ عورت کا ہوگا ۔ اگر سیل کا عطیہ مرد نے دیا ہے تو
د کا ہوگا ۔ پیدا ہونے والا بچہ مادر یا پدر آزاد ہوگا ۔ یک اصل ہونے کی وجہ
ایک اصل کی محبت سے محروم رہے گا ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو دوسرے
ے ہر لحاظ سے مختلف پیدا کیا ہے ۔ ان اختلافات میں نمایاں اختلاف رنگوں کا
کالے رنگ والوں میں سے ہر کالے کا رنگ دوسرے کالے سے مختلف ہوتا
اسی طرح گورے رنگوں میں بھی اختلاف ہے افریقہ کے حبشیوں میں عام
کو فرق کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن خود ان لوگوں کیلئے فرق آسان ہوتا ہے ۔
کے ریوڑ میں تمام بھیڑیں تقریباً ایک جیسی ہوتی ہیں لیکن گڈریا ہر ایک

Scanned with CamScanner

بھیڑ کو پہچانتا ہے بلکہ الگ الگ نام رکھتا ہے ۔ ارشا باری ہے ۔ واختلاف السنتکم والوانکم" اور تمہارے لب و لہجے اور رنگوں کا الگ الگ ہونا (سورا الروم / 22) ان رنگوں کے اختلاف کی وجہ سے ایک دوسرے کی پہچان آسان ہوتی ہے اگر ایک انسان کے سو کلون بنائے گئے تو پہچان مشکل ہوجائے گی ۔

(3) ○ شکل و صورت اور رنگ کے اختلاف کی وجہ سے مجرموں کو پہچاننا آسان ہوتا ہے آج کل اگر مجرم روپوش ہوجائے تو اخبار میں اس کا خاکہ یا تصویر آتی ہے تاکہ مجرم کی نشاندہی میں لوگ حکومت کے ساتھ تعاون کریں ۔ اگر دس آدمی بیک وقت اپنے سو سو کلون تیار کریں تو ایک ہزار کلون بن جائیں گے ایک آدمی کے سو کلون میں سے کسی نے جرم کیا تو جرم کی نشاندہی مشکل ہوجائے گی ۔ جس کی وجہ سے جرائم میں اضافہ ہوگا ۔ اکثر مجرم لوگ جرائم بھیس بدل کرتے ہیں کلوننگ سے تیار شدہ انسان کو بھیس بدل کر جرم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کو معلوم ہوگا کہ میری گرفتاری بڑی مشکل ہے ۔ جرائم کی دنیا کا بے تاج بادشاہ ہوگا ۔ نہ بھیس بدلے گا نہ روپوش ہوگا نہ مفرور بنے گا بلکہ سب کے سامنے دندناتا پھرے گا اور کوئی اس کو پہچان نہ سکے گا ۔ اگر ایک مجرم کے ساتھ بنی ہوئی تمام فوٹو کاپیوں کو سزا دی جائے تو یہ انصاف نہیں ۔ دو جڑواں ہم شکل بھائیوں میں ایک جرم کرے تو مجرم بھائی کی گرفتاری مشکل ہوجاتی ہے ۔ کلون شدہ بچوں میں بھی یہی مشکل پیش آئے گی ۔

(4) ○ انسانی کلوننگ تغیر لخلق اللہ ہے جو ایک شیطانی فعل ہے ۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے ولا مرنھم فلیغیرن خلق اللہ" اور میں ان کو تعلیم دوں گا جس سے وہ اللہ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑ دیں گے (النساء / 119) اللہ تعالی جس طریقے سے اپنی حکمت بالغہ کے تحت انسان کو پیدا کر رہے ہیں ۔ کلوننگ اللہ کی قدرت اور حکمت کا مقابلہ ہے بلکہ فطری توازن کو خراب کرنے کا ایک قوی ذریعہ ہے ۔ اللہ تعالی نے تمام لوگوں کی صلاحیتوں کو مختلف پیدا کیا ہے کوئی ڈاکٹر بن رہا ہے، کوئی انجنیئر، کوئی سائنس دان، کوئی کاریگر وغیرہ ۔ ان مختلف قسم کے لوگوں کا

[...]دوسرے کی طرف احتیاج ہے ۔ اگر سب کی صلاحیتیں ایک جیسی ہوجائیں تو پھر [...]ج ہوگا اور کون محتاج الیہ ۔ کون تابع ہوگا اور کون متبوع، کون حاکم ہوگا اور [...] محکوم، کون استاد ہوگا اور کون شاگرد، کون امیر ہوگا اور کون مامور، کون معزز [...]اور کون ذلیل، کون حکم دے گا اور کون تعمیل کرے گا ۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے ورفعنا بعضھم فوق بعض درجات لیتخذ بعضھم بعضا [...]خریا ہم نے ایک کو دوسرے پر رفعت دے رکھی ہے تاکہ ایک دوسرے سے [...]م لیتا رہے ۔ (الزخرف / 32) یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ سائنس دان اللہ تعالی [...] قدرت کا کیسے مقابلہ کر سکتا ہے کیا عیاذا" باللہ اللہ تعالی اتنے کمزور ہوگئے کہ [...]انی کلوننگ کو نہیں روک سکتے ۔ یقیناً" اللہ عزیز علیم اور حکیم ہیں ۔ لیکن اللہ [...] سلسلہ اسباب پیدا کیا ہے ہر چیز کے اندر کوئی خاصیت اور اثر ہوتا ہے مثلا" پانی [...]یاس بجھاتا ہے روٹی بھوک مٹاتی ہے ۔ آگ جلاتی ہے سب پر مسبب کا مرتب ہونا [...] کی قدرت، حکمت اور علم کے منافی نہیں ۔ مثلا" کوئی کسی کو تھپڑ مارے تو اللہ [...]د پیدا کریں گے اگر تھپڑ نہ مارے تو درد پیدا نہیں کریں گے لیکن تھپڑ مارنے سے [...]یعت نے منع کیا ہے ۔ درد کی نسبت سلسلہ اسباب میں تھپڑ کی طرف صحیح ہے [...]جرم کو اسی لئے سزا دی جاتی ہے اور درد کی نسبت سلسلہ تخلیق میں اللہ کی طرف [...] صحیح ہے ۔ اسی طرح کلوننگ سے پیدا شدہ کلون کی نسبت سلسلہ اسباب میں [...]ئنس دان کی طرف ہوتی ہے ۔ کلوننگ کے نتیجے میں اللہ کلون پیدا کرتے ہیں ۔ [...] اللہ تعالی اظہار قدرت کیلئے سبب پر اثر مرتب ہونے نہیں دیتے جیسے حضرت [...]ہیم علیہ السلام کیلئے گرم آگ گلزار بن گئی ۔ کلوننگ کے ناکام تجربات بھی اظہار [...]ت باری تعالی ہیں ۔ ہر سبب پر نتیجہ اللہ مرتب فرماتے ہیں اور ہمیں حکم دے [...] جرائم کا ارتکاب نہ کرو، ہمیں حکم دیا " لا تبدیل لخلق اللہ " اللہ کی [...]ائی ہوئی کو نہیں بدلنا چاہئے (سورۃ الروم / 30) اگر ہم اسباب اور عقلوں کو [...]عمل نہ کریں تو اللہ تعالی نتیجہ مرتب نہیں فرمائیں گے ۔

[...] ○ انسانی کلوننگ کے جواز میں یہ کہنا بھی صحیح نہیں کہ ایک بڑے انسان کے

کلون کی وجہ سے دنیا کو بڑا انسان ایک بار پھر مل جائے گا _ اس طرح دنیا امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ جیسے انسانوں سے خالی نہیں رہے گی _ ضروری نہیں کہ اچھے ذہن اور ذہانت والا انسان بڑا انسان بھی بن جائے _ اس لئے کہ عالم فاضل بننے کیلئے استاد' ماحول' تربیت اور عمر چاہئے _ امام غزالی جیسے ذہین اور ذہانت والے انسان کو اگر امام غزالی کا استاد' ماحول تربیت اور عمر نہ ملے تو وہ ہرگز امام غزالی نہیں بن سکتا _ ہوسکتا ہے امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا کلون جلدی مر جائے یا امام غزالی والی تربیت نہ ملی تو امام غزالی کا کلون اس کی ضد میں جائے گا _ مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کا کلون تو تیار ہوسکتا ہے لیکن شیخ الھند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کہاں سے لاؤ گے _ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا کلون تو بن سکتا ہے لیکن مولانا محمد یعقوب رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کہاں سے لاؤ گے _ مولانا مفتی تقی عثمانی کا کلون تو بن سکتا ہے لیکن مفتی اعظم مولانا محمد شفیع اور عارف باللہ ڈاکٹر عبدالحیٔ کہاں سے لاؤ گے _ علامہ اقبال کا کلون تو بن سکتا ہے لیکن مولوی میر حسن اور ڈاکٹر آر نلڈ کہاں سے لاؤ گے _

(6) ○ کیا مالدار بے اولاد آدمی کلوننگ کے ذریعے اپنا وارث پیدا کرسکتا ہے _ اللہ تعالیٰ کسی کو بیٹے اور بیٹیاں کسی کو صرف بیٹے' کسی کو صرف بیٹیاں عطا کرتا ہے اور کسی کو بے اولاد کر دیتا ہے اس خارجی دنیا میں اس کی مثالیں موجود ہیں _ اولاد کے حصول کیلئے جائز اور شرعی طریقہ نکاح اور جماع ہے _ اگر بیوی بھانجھ ہے یا خود بیمار ہے تو اس کا علاج کرے اگر پھر بھی بچے پیدا نہ ہوں تو گناہگار نہیں _ صرف اس کی ایک خواہش پوری نہیں ہو رہی _ بچے پیدا کرنا نہ فرض ہے' نہ واجب' نہ سنت اس لئے کہ بچے پیدا کرنا اللہ کا فعل ہے اس میں بندہ بے بس اور بے اختیار ہے صرف نکاح اور جماع اس کے اختیار میں ہے _ اب اگر بچے پیدا نہیں ہوتے یا بانجھ ہیں تو کوئی گناہ لازم نہیں آتا _ ایک قابل غور بات یہ بھی ہے کہ آیا کسی کا کلون اس کا حقیقی بچہ ہو بھی سکتا ہے یا نہیں کیونکہ کلوننگ میں اس نے اپنی بیوی سے جماع نہیں کیا _ نہ ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی طرح اس کا نطفہ اس کی بیوی کے رحم

ڈالا گیا _ نہ اس کا نطفہ استعمال ہوا ہے صرف اس کے بدن کا خلیہ ہے اس ... شاید بھیڑ کی کلوننگ کی طرح دو عورتوں کی ضرورت ہو تو سیل کے عطیہ دینے ... ے تو ان دو عورتوں نے بچے کی پیدائش میں زیادہ حصہ لیا ہے _ اس لئے ... بچے پر زیادہ حق تو ان دو عورتوں کا بنتا ہے لیکن مشکل یہ ہے کہ ایک ہی بچے ... باپ یا دو مائیں نہیں بن سکتیں اس طرح کلوننگ کیلئے قوت مردی اور بالغ ... بھی شرط نہیں _ مقطوع الذکر' عنین اور نابالغ بچہ بھی اس طرح صاحب اولاد ... سکتا ہے حالانکہ مذکورہ افراد ہرگز باپ نہیں بن سکتے _ بیٹا ہونے کیلئے تو ضروری ... ہے کہ اس کیلئے دو اصل یعنی ماں اور باپ ہوں لیکن کلون ہوتا ہی ایک اصل ہے _ ... تفصیلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کلون پر بیٹے کا اطلاق مشکل ہے لہٰذا کسی کا کلون ... ث نہیں بن سکتا اور نہ ہی اس کی میراث کا حقدار بن سکتا ہے _

(...) ○ کلوننگ کے عمل سے ممکن ہے کہ آبادی میں بے تحاشا اضافہ ہوجائے _

...وں کا رد عمل :- انسانی کلوننگ پر مغرب بھی خاموش نہیں رہا _ امریکی صدر ... کلنٹن نے ڈولی کی پیدائش کے فوراً" بعد امریکی سائنس دانوں اور ماہرین کو ... ر کیا کہ حکومتی فنڈز کلوننگ پر خرچ نہ کئے جائیں _ انسانی کلوننگ کے انتہائی ... ...یر اور خطرناک پہلوؤں کے باعث جرمنی' فرانس' ارجنٹائن اور پولینڈ سمیت ایشیا ... یورپ میں اس کی بھرپور مخالفت کی گئی اور یہ موقف اختیار کیا کہ کلوننگ سے ... ...بر کا معاشرتی سسٹم تباہ ہوجائے گا _ فی الحال معلوم ہوتا ہے کہ تمام حکومتیں ... حلقے اور سنجیدہ قسم کے لوگ اس کے حق میں نہیں _ مستقبل کے بارے میں ... جانتا ہے کہ کلوننگ کے بارے میں لوگوں کی کیا رائے ہوگی _ فی الحال معلوم ... ہے کہ ساری دنیا اس کے عدم جواز پر متفق ہے _

...تی الدیار المصریہ الدکتور نصر فرید واصل کا فتویٰ

...الاجماع قائم من الناحية العلمية والطبية على استناخ ...شر مرفوض _ وايضا من الناحية الاخلاقية و من الناحية ...العقلية و من الناحية الاجتماعية _ بقیہ صفحہ ۳۲ پر

اخبار عالم

سوشلزم کے علمبردار حال کے آئینے میں

مولانا حمید اللہ

اسلام آباد (انٹرنیشنل ڈیسک) روس کے بدترین اقتصادی بحران اور سیاسی ڈیڈ لاک کے بعد روس کے علاقائی لیڈروں نے قحط اور عوامی بغاوت کے خطرے کے پیش نظر خود اپنے مسائل آزادانہ طور پر حل کرنے شروع کر دیئے ہیں جس کا نتیجہ روس کے وفاق میں شکست و ریخت کی صورت میں نکل سکتا ہے روبل کی قیمت کی شدید کی اور قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کی وجہ سے مقامی گورنروں نے بنیادی اشیائے ضرورت کی قیمتوں پر کنٹرول تجارت کے حجم میں کمی اور ماسکو کو ٹیکسوں کی رقم روکنے جیسے اقدامات شروع کر دیئے ہیں چند علاقوں نے اپنے ہاں مالیاتی ایمرجنسی نافذ کر دی ہے جبکہ چند علاقوں نے روس کے ساتھ ایک ڈھیلی ڈھالی کنفیڈریشن کی باتیں کرنا شروع کر دی ہیں مبصرین نے اس خدشے کا اظہار بھی کیا ہے کہ اگر صورتحال اس طرح جاری رہی تو روس میں بحر اوقیانوس سے بالٹک تک 15 منی سٹیٹس وجود میں آجائیں گی جن میں ہر ایک کے پاس اپنے ایٹمی ہتھیار اپنی معیشت اور اپنی فوج ہوگی۔ روسی مبصر کے مطابق ۔یلسن اور ڈوما کے درمیان ڈیڈ لاک کا نتیجہ روس کی شکست و ریخت کی صورت میں نکل سکتا ہے اور یہ خطرہ بہت زیادہ حقیقی ہے ایک اور مبصر کے مطابق ۔یلسن اپنے آپ کو تاریخ میں ایک ایسے صدر کے طور پر درج کرانے کا خطرہ مول لے رہے ہیں اپنے ہاتھوں روس کی تباہی کی بنیاد رکھی ۔ علاقائی گورنر اس خوف میں مبتلا ہیں کہ انہیں بھوک اور اقتصادی تباہی سے دوچار عوام کے غیظ و غضب کا سامنا کرنا پڑے گا ۔ سائبیریا کے گورنر الیگزینڈر لیبد کا کہنا ہے کہ قیمتوں کا

خود تعین کر کے میں قانون شکنی کا ارتکاب کر رہا ہوں ۔ لیکن میرے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں میں سائبیریا کو قحط سے بچانے کے لئے کوششیں کر رہا ہوں بیشتر گورنر نے لیبڈ کا راستہ اپنا کر قیمتوں کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اس سے آگے بڑھ کر لیبڈ کے بھائی اور کاکیشیا کے گورنر الیکسی نے ماسکو کو ٹیکسوں کی ادائگی روک کر عملاً" وفاق سے بغاوت کر دی ہے لیکن ۔یلسن کی اپنی رہائشی اکائیوں پر گرفت اس قدر ڈھیلی پڑ چکی ہے کہ وہ سوائے احتجاج کے کچھ نہیں کرسکتے ایک روسی تجزیہ نگار کا کہنا ہے کہ اصل خطرہ یہ ہے کہ روسی جاگیرداری اور زرعی معیشت کے دور میں واپس جا رہا ہے جہاں وفاق کمزور اور ریاستی اکائیاں مضبوط ہوجاتی ہیں مغرب کے لئے پریشان کن بات یہ ہے کہ اس صورت میں اسے 15 ایٹمی قوتوں کا سامنا کرنا پڑے گا ۔

خود کشی کی شرح میں اضافہ

اسلام آباد (انٹرنیشنل ڈیسک) روس کے عوام انتہائی صبر اور ضبط کے ساتھ اقتصادی تباہ حالی کا مقابلہ کر رہے تھے لیکن اب ان کا صبر ٹوٹنا شروع ہوگیا ہے روس سے پہلی بار اقتصادی مشکلات اور بھوک سے مجبور ہوکر خود کشی کرنے کے واقعات منظر عام پر آنا شروع ہوگئے ہیں جس سے بحران کی شدت کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے ۔ اس حوالے سے آنے والی اطلاعات کے مطابق روس میں جہاں خود کشی کی شرح دنیا کے دیگر ملکوں کے مقابلے میں بہت کم تھی میں اچانک اضافہ ہونا شروع ہوگیا ۔ انٹرفیکس نیوز ایجنسی نے اس حوالے سے اپنی رپورٹ میں کازان کی ایک کمپیوٹر کمپنی کے ایک 55 سالہ کارکن کا حوالہ دیا ہے جس نے گزشتہ دنوں اپنی کل تنخواہ کا نہایت قلیل حصہ ملنے پر مایوس ہوکر خود کو پھانسی دے دی اسی طرح ایک 45 سالہ نوجوان نے اپنی منگیتر کو لباس خرید کر دینے میں ناکامی سے دلبرداشتہ ہوکر خود کو ایک کار میں بند کر کے گیس کھول دی روس میں سب سے زیادہ تباہ حالی کا شکار طبقہ پنشنروں کا ہے یہ عمر رسیدہ لوگ جن کا تمام تر انحصار انتہائی قلیل پنشن پر ہے کئی کئی ماہ تک پنشن نہ ملنے کے سبب موت کی طرف بڑھ رہے ہیں ۔ گزشتہ دنوں ایک 67

سالہ خاتون پینشنر اپنے بقایا جات کے انتظار کی تاب نہ لاتے ہوئے پھندے سے جھول گئی اس نے مرنے سے پہلے اپنے قرض خواہوں کے نام رقعہ لکھا جس میں اس نے کہا کہ میں اپنے قرض خواہوں سے شرمندہ ہوں مجھے قرض ادا نہ کرنے پر معاف کر دیا جائے۔

افواج کی حالت

روسی فوج کے حالات بھی انتہائی دگرگوں ہیں۔ ایک رپورٹ آئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ روسی فوج بھوک مٹانے کے لئے ڈبوں میں بند کتوں کی خوراک کھانے پر مجبور ہو چکی ہے۔ اس اقتصادی بحران کے بعد روسی فوج میں بغاوت کے آثار پیدا ہونا شروع ہو گئے اور روسی فوج معاشی تنگ دستی اور مستقبل کے غیر یقینی ہونے کے خوف کے ماتحت دماغی امراض میں مبتلا رہے ہیں۔ روس میں اقتصادی بحران اور تنخواہوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے روس کی مسلح افواج میں داخلی طور پر قتل و غارت اب معمول بنتا جا رہا ہے اور اس طرح کے واقعات تسلسل سے اخبارات میں شائع ہو رہے ہیں۔

ایٹمی کارکنوں کی حالت

اقتصادی بحران کے بعد روس کے ایٹمی ری ایکٹروں پر کام کرنے والے کارکنوں کے حکومت کے ذمے واجبات کی مالیت تین ارب روبل ہو چکی ہے چونکہ گذشتہ کئی ماہ ان کی تنخواہیں اور بقایا جات نہیں ملے جس کی وجہ سے ان میں بے چینی نقطہ عروج تک پہنچ چکی ہے جس کے بعد کارکنوں نے احتجاجی مظاہرے کرنے کا پروگرام بنا لیا ہے۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ایٹمی توانائی سے وابستہ کارکنوں کی یونین کی ترجمان کا کہنا ہے کہ اس حساس شعبے سے وابستہ کارکن گذشتہ دس ماہ سے تنخواہوں سے محروم ہیں گذشتہ منگل کے روز کارکنوں نے ایک گھنٹے کی ہڑتال کی۔ ترجمان نے خبردار کیا کہ ایسی صورتحال کی وجہ سے چرنوبل جیسا کوئی دوسرا حادثہ رونما ہو سکتا۔ ایٹمی توانائی سے وابستہ کارکنوں کی حکومت کے ذمے واجبات کی مالیت تین

ارب روبل ہو چکی ہے جس کی موجودہ حالات میں ادائیگی کا کوئی امکان نہیں۔ روس کی ایٹمی انرجی کی وزارت نے اعتراف کیا ہے کہ صورتحال ابتر ہے تاہم اتنی نہیں جتنی دوسرے شعبوں میں ہے۔ وزارت نے کارکنوں کو تسلی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اقتصادی مشکلات کے باوجود کارکنوں کی تنخواہیں دینے کا انتظام کیا جا رہا ہے تاہم کارکنوں کی یونین اسے طفل تسلی قرار دیتے ہوئے تسلیم کرنے سے انکاری ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس شعبے سے وابستہ افراد فاقوں سے دوچار ہو رہے ہیں۔ خطرہ ہے کہ اس بے چینی کی وجہ سے روس میں کوئی بڑا ایٹمی حادثہ رونما نہ ہو جائے۔ ترجمان نے کہا کہ اس سلسلے میں روزانہ احتجاجی مظاہرے منعقد کئے جائیں گے۔

کوسووو میں سرب درندے اب تک 885 مسلمانوں کا خون بہا چکے ہیں

اس سال کے اوائل میں جب سرب وحشی فوج اپنے یوگو سلاوی کیمونسٹ آقاؤں کی شہ پر کوسووو داخل ہوئے تو مسلمانوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ دیئے گئے جن کا اعتراف اب خود غیر مسلم ذرائع ابلاغ بھی کرنے لگے ہیں چنانچہ ایک غیر مسلم ادارے کے جائزہ کے مطابق فروری سے اب تک سرب فوجیں تقریباً" 885 البانوی نژاد مسلمانوں کو شہید کر چکی ہیں ان میں 131 خواتین اور 95 بچے بھی شامل ہیں جبکہ ہزاروں گھروں اور بیسیوں دیہات کو راکھ کا ڈھیر بنا دیا گیا۔ لاکھوں مسلمان گھر بار چھوڑ کر ہجرت پر مجبور کر دیئے گئے ایک اور اطلاع کے مطابق کوسوو میں جنگ سے بے گھر ہونے والے دو لاکھ سے زائد افراد پہاڑوں اور جنگلوں میں پناہ لئے ہوئے ہیں جو کل آبادی کا دسواں حصہ ہے۔ جہاں شدید غذائی قلت کا شکار ہیں اور ہزاروں مرد عورتوں اور بچوں کی بھوک سے ہلاکت کا خطرہ ہے۔ ذرائع کے مطابق اگر انہیں موسم سرما سے قبل محفوظ مقامات پر منتقل نہ کیا گیا تو ان کے زندہ رہنے کے امکانات بھی ختم ہو جائیں گے۔

سپین میں اسلام کا احیاء

میڈرڈ (ایم ایل آئی) سپین میں اسلامی اقتدار کے خاتمے کے زائد از 500 سال بعد ایک مرتبہ پھر سپین میں مذہب اسلام فروغ حاصل ہو رہا ہے۔ ماضی میں اندلس کے

نام سے معروف ملک اسپین میں مسلمانوں کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے اور گزشتہ کئی سالوں میں ۱۹۹۱ سے زائد مساجد کا اضافہ ہوا ہے اور صرف ۱۹۹۳ میں تقریباً ۱۰۰ اسلامی تنظیموں نے اپنے نام رجسٹر کرائے ہیں۔ روزنامہ "المنار" نے یہ اعداد و شمار پیش کیے ہیں اسپین میں سرکاری طور پر مسلمانوں کی تعداد تین لاکھ ظاہر کی جاتی ہے تاہم اندازہ لگایا جاتا ہے کہ یہاں پانچ لاکھ مسلمان آباد ہیں ۱۴۹۲ء میں اسلامی حکومت کے خاتمے اور عیسائی اقتدار کی واپسی کے بعد گرینیڈا کا شہر اندلس اب ایک مرتبہ پھر اسلامی مرکز بنتا جا رہا ہے شہر میں مسلمانوں کی تجارت فروغ پا رہی ہے ہر طرف بازار میں مسلمان دکھائی دیتے ہیں اور خواتین برقع زیب تن کیے نظر آتی ہیں کہا جاتا ہے کہ تقریباً پانچ ہزار اسپینی باشندوں نے اسلام قبول کرلیا ہے۔ اسلام پر تحقیق کرنے والے ونیسو کا خیال ہے کہ اسلام ایک جامع مذہب ہے جس پر عام آدمی بھی عمل کرسکتا ہے اسپین میں مسلمانوں کو اپنے ذاتی قبرستان اور مدارس قائم کرنے کی اجازت مل گئی ہے باہم مسائل حل ہو رہے ہیں اور مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ حقوق دیے جا رہے ہیں مسٹر مدینون کا خیال ہے کہ آئندہ چند برسوں میں اسپین یورپ میں سب سے زیادہ مسلمان شہروں کا حامل ملک بن جائے گا۔

بقیہ صفحہ نمبر ۲۲

(المجتمع ۲۳ ذوالقعدہ ۱۴۱۶ھ)

یعنی انسانی کلوننگ کے عدم جواز پر علمی، طبی، اخلاقی، عقلی اور معاشرتی طور پر اتفاق قائم ہے۔

واللہ اعلم بالصواب۔

اسلام میں جماعتی زندگی کی اہمیت

تحریر: سلطان محمد پشاور

قرآن حکیم نے مسلمانوں پر ہر دور میں ایک ایسی جماعت کا قائم رکھنا فرض قرار دیا ہے جو "معروف" یعنی عمل کے نظام کو قائم کرنے والی اور "منکر" یعنی ظلم کے نظام کو انسداد کرنے والی ہو۔ قرآن کریم میں اس جماعت کو آپ کے ساتھی کے نام سے یاد کیا گیا ہے۔ اس جماعت کے دو حصے ہیں ایک تو ان صحابہ کرام کی جماعت ہے جو شروع سے لے کر آخر تک حضور ﷺ کے رفیق اور شریک کار رہے جس کو قرآن پاک میں "السابقون الاولون من المہاجرین و الانصار" کے نام سے یاد کیا گیا ہے اور دوسرے وہ لوگ جو آپ ﷺ کے بعد قیامت تک آپ کے مشن کے علمبردار ہوں گے اور دین حق کو دنیا میں غالب کرنے کے لیے اس اولین جماعت کے طرز پر جدوجہد کرتے رہیں گے۔ (قرآنی دستور انقلاب ص ۱۱)

اس جماعت کی خصوصیات قرآن کریم کی سورۃ فتح میں یوں بیان کی گئی ہے۔ "محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھی کافروں پر سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔ تو دیکھتا ہے انہیں رکوع میں اور سجدے میں وہ اللہ سے فضل مانگتے ہیں اور اللہ کی رضا۔ ان کی نشانی ان کے منہوں پر ہے سجدے کے اثر سے" (سورۃ الفتح آیت ۲۹)

اس آیت میں جماعتی زندگی کے کچھ اہم اصولوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے مثلاً

(۱) یہ لوگ کافروں (دین کے دشمنوں) کے مقابلے میں انتہائی سخت ہیں کہ ان سے مقابلے کے لیے موت قبول کرنے کے لیے بھی تیار ہیں اور اگر وہ

اپنی شرارتوں سے باز نہیں آتے تو معاشرے کو ان کے ضرر سے محفوظ رکھنے کے لئے ان کے خلاف سخت ترین اقدام اٹھانے سے بھی گریز نہیں کرتے اور انہیں کسی قسم کی رعایت دینے کے لئے تیار نہیں جب تک کہ وہ اپنی ضد اور شرارت سے باز نہ آجائیں۔

(2) یہ آپس میں رحم دل بھی ہیں ایک دوسرے کی ضروریات کا خیال رکھتے ہیں اور دوسروں کے دکھ درد اور تکالیف کو اپنا سمجھ کر کسی قسم کی مدد کرنے سے کبھی دریغ نہیں کرتے۔ ایک دوسرے کی کفالت کا یہ اندرونی نظام انہیں بیرونی امداد سے مستغنی کر دیتا ہے اور وہ جماعت کے فائدے کی خاطر بڑے سے بڑے مالی مفاد کو بھی ٹھکرا دیتے ہیں اور اگر انہیں اپنے اصولوں کی فتح اور کامیابی کی صورت میں کوئی مالی فائدہ حاصل ہوتا ہے تو وہ اسے اپنی انفرادی ملکیت بنا کر سرمایہ دار نہیں بن جاتے بلکہ اس فائدے میں تمام جماعت، معاشرے کے دیگر طبقات اور یہاں تک کہ بعد میں آنے والے لوگوں کو بھی شریک کر لیتے ہیں۔ جس طرح حضرت عمر فاروقؓ نے عراق کی زمین فوجیوں میں تقسیم کرنے سے اس بناء پر انکار کردیا تھا کہ ان کا اراضی کا فائدہ بعد میں آنے والی نسلوں کو ملنا چاہیئے۔

(قرآنی عنوان انقلاب ص 130)

(3) جماعتی فرائض کی تکمیل ---- جو شخص جماعتی زندگی کو قبول کرتا ہے اس پر جماعت کی طرف سے وقتاً فوقتاً مختلف ذمہ داریاں عائد کی جاسکتی ہیں۔ ان ذمہ داریوں کو قبول کرکے ان کی ادائیگی اور تکمیل کے عزم کا اظہار رکوع اور سجدے کی شکل میں کیا جاتا ہے۔ خدا پرست لوگوں کی اصطلاح میں رکوع اور سجدہ خدا کے سامنے اپنی ذمہ داری کا مظاہرہ ہے۔

(حوالہ بالا)

(4) وہ اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل طلب کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں ایک دوسرے مقام پر فضل کی وضاحت رزق کے معنوں میں آئی ہے گویا ایک

شخص جماعت کا رکن بن جانے کے بعد اپنی کفالت کا بوجھ جماعت کے سر پر نہیں ڈالتا بلکہ محنت کرکے اپنے لئے اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق تلاش کرتا ہے اور جو کچھ کماتا ہے اسی میں سے جماعت کے نظام کو چلانے کے لئے ایک حصہ ادا کرتا رہتا ہے تاکہ اس کے ذریعے سے جماعت اس قابل ہوسکے کہ وہ معاشرے کے پسے ہوئے طبقات کو ترقی یافتہ قوموں کی صف میں لا کھڑا کرے اور اس طرح سے وہ مادی اور معاشی زندگی کا تکمیلی درجہ حاصل کرسکیں۔

(5) یہ لوگ مادی ترقیات اور آسائشوں کا حصول اس لئے نہیں چاہتے کہ ان کو اپنی عیاشی کا ذریعہ بنائیں بلکہ یہ مادی زندگی کی رکاوٹوں کو دور کرکے انسانیت کا تعلق اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرسکیں۔ اللہ تعالیٰ کا "رضوان" انسان کی اقترابی زندگی یعنی اللہ کا قرب اور نزدیکی حاصل کرنے کا آخری درجہ ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح اللہ تعالیٰ کا "فضل" انسان کی ارتقائی زندگی کا انتہائی درجہ ہے۔ (حوالہ بالا ص 133)

(6) سجدے کی روح ---- قربانی ---- ان کے اندر داخل ہو چکی ہے اور اسے وہ اس قدر نڈر ہو چکے ہیں کہ وہ ہر ایک مصیبت کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں انہیں راہ حق سے کوئی مصیبت ہٹا نہیں سکتی۔ (حوالہ بالا ص 135)

عام مشاہدہ ہے کہ جب انسان کسی بات سے مکمل طور پر قائل ہو جاتا ہے تو اس کے چہرے پر اطمینان کے آثار نمایاں ہوتے ہیں یہ ہے سجدے کا اثر جو چہرے سے جھلکتا ہے جبکہ اس کے برعکس متذبذب اور بے یقینی کی کیفیت میں رہنے والے شخص کا چہرہ خواہ وہ اپنی دلی کیفیت کو چھپائے اس کی اندرونی پریشانی کی عکاسی کرتا ہے۔

قرآن کریم میں "اللہ کے لئے محبت" اور "اللہ کے لئے دشمنی" کو اولیاء اللہ کی خاص صفت قرار دیا گیا ہے اسی چیز کو حدیث میں تکمیل ایمان کا ذریعہ

Scanned with CamScanner

بتلایا گیا ہے -

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کے واسطے کسی سے محبت رکھے اور اللہ ہی کے واسطے کسی کو کچھ دے اور اللہ ہی کے واسطے کسی کو کچھ نہ دے تو اس نے اپنا ایمان مکمل کرلیا مزیں برآں حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا' فرماتے تھے - اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میری محبت واجب ہوگئی ان لوگوں کے لئے جو میرے لئے آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں - میرے لئے ایک دوسرے سے مل بیٹھتے ہیں' میرے لئے ایک دوسرے سے ملاقات کرنے جاتے ہیں اور میرے لئے ایک دوسرے کے اوپر خرچ کرتے ہیں - " (مشکواا المصابیح' کتاب الاداب باب الحب فی اللہ الفصل الثانی)

ظاہر ہے کہ یہ سب خصوصیات جماعت کی ہیں اور " میرے لئے " سے مراد اللہ کے نام کو اونچا کرنا ہے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا وہ لوگ کہاں ہیں جو میری عظمت کو سامنے رکھ کر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے آج میں انہیں اپنے سایہ میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سائے کے سوا اور کوئی سایہ ہے ہی نہیں - (حوالہ بالا - الفصل الاول)

ایک اور حدیث میں مخلصانہ تعلقات باہمی کو ایمان کا مضبوط حلقہ قراردیا گیا ہے چنانچہ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو ذرؓ سے فرمایا کہ کون سی کڑی زیادہ مضبوط ہے - ابو ذرؓ نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں - فرمایا اللہ کے لئے باہم ایک دوسرے کی مدد کرنا - اللہ ہی کی خاطر دوستی کرنا اور اللہ ہی کی خاطر دشمنی کرنا - (حوالہ بالا الفصل الثانی)

گویا ایمان کے ساتھ وابستہ رہنے اور ایمان سے تعلق پیدا کرنے کے لئے سب سے مضبوط کڑی یا حلقہ یہ ہے کہ آدمیوں کے باہمی تعلقات کی بنیاد کسی ذاتی غرض اور محدود نفع و نقصان وغیرہ پر نہ ہونی چاہئے بلکہ جب بھی تعلق ہو وہ اللہ کی

خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہو - باہم مدد ہو تو اللہ کے لئے' دوستی ہو تو اللہ کے لئے اور نفرت ہو تو اللہ کے لئے - اسی تناظر میں دینی مقصد اور قیام اجتماعیت کے لئے مخلصانہ ملاقات پر بہت بڑے اجر کا ذکر یوں کیا گیا ہے کہ حضرت ابو رزین سے روایت ہے کہ ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تجھے زندگی بسر کرنے کا اصلی طریقہ نہ بتا دوں جس سے دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی نصیب ہو۔ اللہ کی یاد کرنے والوں میں بیٹھا کر اور جب تو اکیلا ہو تو جہاں تک ہوسکے اللہ کے ذکر میں زبان ہلاتا رہ - محبت کرے تو اللہ کے لئے کر - اے ابو رزینؓ کیا تجھے معلوم ہے کہ جب کوئی آدمی اپنے گھر سے اس لئے نکلتا ہے کہ اپنے ایک دینی بھائی سے ملاقات کرے تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہوئے ہو لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ اس نے تیرے لئے میل جول اختیار کیا ہے تو بھی اسے اپنے ساتھ ملا لے - اے ابو رزینؓ اگر تو اپنے بدن سے یہ سب کام لے سکے تو ضرور لے - (حوالہ بالا)

اور پھر جماعت کے افراد کی باہمی محبت میں جغرافیائی دور بھی حائل نہیں ہوسکتی چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر دو شخص اللہ عزوجل کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ان میں سے ایک مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں ہے تو یقیناً" اللہ عزوجل ان دونوں کو اکٹھا کردے گا اور فرمائے گا یہ وہی ہے جس سے تو میرے لئے محبت کرتا تھا - (حوالہ بالا - الفصل الثالث)

یقیناً" نظریئے کا یہ کمال ہے کہ اس سے جغرافیائی حدود بے معنی ہو کر رہ جاتی ہیں اور ایک نظریئے سے تعلق رکھنے والے خواہ کتنے ہی اجنبی کیوں نہ ہوں ایک دوسرے کے لئے ایسے ہوتے ہیں جیسے صدیوں پرانی آشنائی ہو اور کیوں نہ ہو - - - جبکہ حدیث شریف میں ارشاد ہوتا ہے -

" حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا روحیں ایک جگہ اکٹھے کئے ہوئے لشکر تھے - اب جن روحوں کی آپس میں

میل جول پیدا کر لیتی ہیں اور جن جان پہچان ہو گئی وہ دنیا میں بھی ایک دوسرے سے الگ رہتی ہیں - (حوالہ بالا - الفصل الاول) کی آپس میں اجنبیت رہی وہ یہاں بھی ایک دوسری سے الگ رہتی ہیں - (حوالہ بالا - الفصل الاول)

اور اللہ کے لئے محبت و نفرت کا رویہ اس قدر بنیادی اہمیت رکھتا ہے کہ اسے نماز، زکوۃ اور جہاد کی عبادات پر بھی ترجیح حاصل ہے -

" حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور پوچھا - کچھ جانتے ہو اللہ تعالیٰ کو کون سا کام زیادہ پسند ہے کسی نے کہا نماز اور زکواۃ، کسی نے کہا جہاد - آپؐ نے فرمایا کہ اللہ سب سے زیادہ اسے پسند کرتا ہے کہ محبت ہو تو اسی کے لئے اور دشمنی ہو تو اسی کے لئے - (حوالہ بالا - الفصل الثالث)

ظاہر ہے کہ محبت اجتماعی اور معاشرتی زندگی کی بنیاد ہے - (اس موضوع پر شاہ رفیع الدین کا مستقل رسالہ " اسرار المحبہ " کے نام سے موجود ہے) اور محبت میں معنویت نظریئے ہی کی بدولت پیدا ہوتی ہے اور نظریئے کی بنیاد پر تعلق و محبت رکھنا جماعتی زندگی کا بنیادی ستون ہے - جماعتی زندگی کی حقیقت اور اہمیت پر یہ حدیث مزید روشنی ڈالتی ہے - " حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً" اللہ کے بندوں میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ وہ نہ نبی ہیں نہ شہید لیکن قیامت کے دن اللہ کے ہاں ان کا مرتبہ دیکھ کر انبیاء اور شہداء بھی رشک کریں گے - لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ ہمیں بتائیں گے کہ وہ کون ہیں - فرمایا وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کی خوشنودی کے لئے ایک دوسرے سے محبت کی - حالانکہ ان کے درمیان کوئی رشتہ داری نہیں تھی اور نہ کوئی مالی لین دین تھا - قسم اللہ کی ان کے چہرے سراپا نور ہیں اور بے شک وہ نور کے سہارے کھڑے ہیں جس وقت سارے لوگ ڈر رہے ہوں گے انہیں کوئی ڈر نہ ہو گا - پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی " خوب سن لو اللہ کے دوستو کو نہ ڈر ستائے گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے -" (حوالہ بالا - الفصل الثانی)

اللہ کے لئے اجتماعیت قائم کرنے والوں کی آخرت میں شاندار پذیرائی ہوگی چنانچہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا آپؐ نے فرمایا کہ جنت میں یاقوت کے ستون ہیں اور ان کے اوپر زبر جد کے بالا خانے بنے ہوئے ہیں جن کے دروازے کھلے ہوئے ہیں وہ ایسے جگمگاتے ہیں جیسے چمک دار ستارہ جگمگاتا ہے - لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسولؐ وہ رہنے کے لئے کن کو ملیں گے؟ فرمایا جو آپس میں اللہ کے لئے محبت رکھتے ہیں اور اللہ ہی کے لئے مل بیٹھتے ہیں اور اللہ ہی کے لئے ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں - (حوالہ بالا - الفصل الثالث)

ایک اور حدیث میں جماعتی زندگی کو اختیار کرنا ہر مسلمان پر یوں لازمی قرار دیا گیا ہے - " حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان انسان کے لئے ایسا ہی بھیڑیا ہے جیسے بکری کے لئے بھیڑیا ہوتا ہے کہ وہ پکڑتا ہے بھاگنے والی بکری کو جو دور ہو گئی اور اس بکری کو جو ریوڑ کے کنارے پر ہو اور تم اکیلے دروں سے بچو اور تم پر جماعت اور سب کے ساتھ رہنا لازم ہے - (باب الاتصام بالکتاب والسنت - الفصل الثالث)

مذکورہ آیات و احادیث سے بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ معاشرے میں ایک ایسی مرکزی جماعت کا ہونا ضروری ہے کہ جو معاشرے میں دین حق کے غلبے کے لئے کام کرے - ہمیں چاہئے کہ اس جماعت میں کسی نہ کسی درجے میں شامل ہو کر جماعتی زندگی کو اختیار کریں تاکہ شیطان کی چالبازیوں اور مکر و فریب کے جال سے بچ سکیں اور ان تمام دنیوی و اخروی فائدوں سے مستفید ہو سکیں جن کا آیات و احادیث مذکورہ میں ذکر آیا ہے -

اللہ تعالیٰ ہمیں جماعت حقہ کی پہچان نصیب کرے اور علمائے حق کے ساتھ جڑنے اور وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے - آمین

Scanned with CamScanner

اخبار الجامعہ

مولانا تحمید اللہ جان
مدرس جامعہ عثمانیہ

○ 16 نومبر 26 رجب جامعہ کا سالانہ امتحان شروع ہوا۔ درجہ اعدادیہ، درجہ اولی، درجہ ثالثہ اور درجہ خامسہ کے طلبہ نے امتحان میں شرکت کی۔ 18,17,16 نومبر کو تحریری امتحان ہوا۔ روزانہ دو پرچے صبح اور عصر کے وقت ہوتے رہے۔ صبح پرچے کا وقت 7:30 سے لے کر 10:30 بجے تک اور عصر پرچے کا وقت 1 بجے سے لے کر 4 بجے تک مقرر ہوا تھا۔ تحریری امتحان کے بعد 19 نومبر کو تقریری امتحان ہوا۔

○ 21 نومبر پاکستان کے مدارس اسلامیہ کی سب سے بڑی اور منظم تنظیم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت ملک بھر میں سالانہ امتحانات شروع ہوئے۔ جو 26 نومبر تک جاری رہے۔

جامعہ عثمانیہ کے درجہ متوسط (مڈل) درجہ ثانویہ عامہ (میٹرک) درجہ ثانویہ خاصہ (ایف اے) اور درجہ عالیہ (بی اے) کے طلبہ نے وفاق المدارس بورڈ کا امتحان دیا۔ مجموعی طور پر درجہ کتب میں 73 اور شعبہ حفظ (شاخ صوت القرآن آدم زئی) سے سولہ طلبہ شریک رہے۔

○ 26 نومبر وفاق المدارس کے سالانہ امتحان ختم ہونے کے بعد طلبہ کرام سالانہ تعطیلات پر رخصت ہوگئے۔

○ 14 نومبر جامعہ کے اساتذہ کرام کے تعلیمی میٹنگ میں اگلے سال کے تعلیمی داخلہ کے لئے نیچے دی ہوئی تاریخوں کو مقرر کیا گیا۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

قدیم طلبہ کے داخلہ کی تجدید ۔۔ 8 شوال المکرم بمطابق 27 جنوری بروز بدھ

جدید طلبہ کا امتحان داخلہ ۔۔ 12,11,9 شوال المکرم بمطابق 31,30,28 جنوری

کامیاب طلبہ کا امتحان شفوی (انٹرویو) ۔۔ 13 شوال المکرم بمطابق یکم فروری

درجہ تخصص فی الفقہ کا امتحان داخلہ ----- 13 شوال المکرم بمطابق یکم فروری

افتتاح اسباق - 15 شوال المکرم بمطابق 3 فروری

خوب صورتی اور پائیداری کی ضمانت
بہترین اور دیدہ زیب چپس
خریدنے کے لئے
یاد رکھیں
گل چپس فیکٹری
گل چپس فیکٹری ورسک روڈ پشاور
فون نمبر 273281

تبصرہ کتب

تبصرہ نگار مفتی نجم الرحمان

نام کتاب محسن اعظم صفحات 95

از افادات مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی قیمت 35 روپے

مرتب محمد عثمان غنی ناشر دارالارشاد

مدنی روڈ اٹک شہر

قرآن کریم کی ہر ایک آیت بے شمار حکمتوں کا خزینہ ہے عمریں ختم ہو جائیں گی لیکن قرآن کریم کی آیات کے لطائف اور حکمتوں کی تفصیل پوری نہیں ہو سکے گی مفسرین حضرات نے پوری توانائی صرف کرتے ہوئے اپنے اپنے ذوق کے مطابق حکمتوں و اسرار کی وضاحت کر کے امت کی خوب رہنمائی کی ہے لیکن کوئی بھی اس کا دعویدار نہیں کہ اس نے آیت کی تفسیر مکمل کر لی اور مزید گنجائش باقی نہیں رہی بلکہ ہر ایک کماحقہ اس کی تشریح سے عاجز ہے

ما ہمچناں در اول وصف تو مانده ایم

قرآن کریم نے جس طرح احکامات اور عبادات وغیرہ کھول کر بیان کئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ مختلف مقامات میں جس ذات اقدس ﷺ پر قرآن کا نزول ہوا ہے ان کی عظمت اور عمدہ اوصاف کو بڑے پیارے اور خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے آپ کی ذات اقدس کو رحمتہ للعالمین قرار دے کر دنیا میں صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ نبوت کے منکرین کفار کے لئے بھی رحمت قرار دیا کیونکہ آپ کے وجود مبارکہ سے کفار کو بھی اس اجتماعی عذاب سے نجات ملی جس سے پچھلی امتیں ہلاک ہو چکی ہیں چونکہ آپ کی رسالت سے مومنین کو نہ صرف یہ کہ دنیا میں عزت اور رسوائی سے نجات ملی بلکہ آخرت کی لازوال نعمتوں کے مستحق ہوئے اور دائمی رسوائی سے محفوظ ہوئے اس لئے اللہ تعالی نے رحمت کائنات کی بعثت و رسالت

ـنین کے لئے خصوصی طور پر اپنا احسان قرار دیا ہے۔

ـقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولا من انفسهم ـتلوا عليهم آيته ويزكيهم ويعلمهم الكتب والحكمة وان كانو ـن قبل لفي ضلل مبين (ال عمران 164)

زیر نظر کتاب "محسن اعظم" درحقیقت مذکورہ بالا آیت کی تشریح ہے یہ کتاب مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی کے چار دروس کا مجموعہ ہے جس کو محمد عثمان غنی نے ترتیب دیا ہے جس طرح مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی کے والد محترم حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینی صاحب قدس سرہ مختلف مقامات پر قرآن کریم کے درس دیتے تھے قرآن کریم کی تفسیر میں ان کی مہارت مسلم تھی اس لئے نہ صرف یہ کہ ان کے دروس سے عوام کو فائدہ ہوتا تھا بلکہ علمائے کرام بھی استفادہ کے لئے حاضر خدمت ہوتے تھے اس اہم دینی خدمت کو ان کے فرزند ارجمند مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی صاحب جاری رکھے ہوئے ہیں چنانچہ اپنے والد محترم کے طرز کے مطابق وہ بھی مختلف مقامات پر درس دیتے ہیں "محسن اعظم" میں انہوں نے سورہ آل عمران کی آیت نمبر 164 کے متعلق چار ماہواری درس دیئے ہیں افادہ عامہ کی خاطر انہوں نے واعظانہ انداز میں ان چار درسوں میں آیت کی مختلف پہلوؤں سے تشریح کی ہے جس میں انہوں نے حضور ﷺ کی عظمت ان کی رسالت اور امت پر رحمت کائنات کے احسانات کو احادیث نبوی اور صحابہ کرام کے بعض واقعات سے مزین کیا ہے تفسیر کے ضمن میں معاشرے کی بعض برائیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اصلاحی تدابیر کی طرف اشارہ کیا ہے اپنے والد محترم کے حالات و واقعات اور زرین اقوال سے کلام کے حسن کو دوبالا کیا ہے معنوی حسن کے ساتھ کتاب کا ظاہری حسن بھی قابل تعریف ہے جاذب ٹائٹل عمدہ کاغذ پڑھنے والے کی طبیعت کے لئے نشاط کا سبب ہے اللہ تعالی حضرت مولانا کی اس سعی مبارک کو تمام لوگوں کے لئے نفع رسانی کا ذریعہ بنا دے ۔ آمین

العصر کی چوتھی مکمل فہرست از جنوری 1998ء تا دسمبر

مرتب :- مولانا مفتی حمید اللہ

مضمون ۔ صفحہ

صدائے عصر

یوں ہی باتیں ہیں کہ تم میں وہ حمیت ہے بھی 2
معاشرہ کار دینی شعور اور امید کی کرن 5
معاشی میدان میں عالم عرب کی زبوں حالی 98
مجوزہ تعلیمی پالیسی 1998ء - 2010ء اور دینی اقدار کا فقدان 146
غوری میزائل کا کامیاب تجربہ اور ہماری ذمہ داریاں 194
ایٹمی دھماکہ یا حریت پسندوں کا مظاہرہ 242
آقا ڈالر کی بے رحمی 290
ایک تیر کئی شکار 338
افغانستان کا مثالی پر امن معاشرہ 386
عہد حاضر کے فضلاء اور ان کی ذمہ داریاں 434
انتظامی امور میں فوج کی شرکت 412

قرآنیات

محاسن القرآن — مفتی غلام الرحمن صاحب 101,7
(سورۃ البقرۃ ۔ الٓمٓ سے آیت نمبر 11 تک 248,199
…345,293
443 ص

قرآن مجید کا اعجاز — ڈاکٹر عبدالغفور پشاور یونیورسٹی 128 ص

منصب انسانیت اور وحی کا مقام — مولانا سید ہدایت اللہ شاہ لاہوری 375 ص

دارالافتاء

تراویح میں قرآن سنانے کے چند اشکالات — مفتی غلام الرحمن صاحب 7
نابینا شخص کی اقتداء = 27
سفر سے واپسی پر دو رکعات مسجد کے بجائے گھر پر ادا کرنا =
یونیورسٹی کی جانب سے طالبعلم کو ہاسٹل میں ملتے ہوئے کمرہ کی فروخت کرنے کا حکم = 102
ایام عید میں قربانی نہ کرنے کے بعد کیا حکم = 103
گولڈن ہینڈ شیک کی شرعی حیثیت 181
چند بھائی یا باپ بیٹے آمد و خرچ میں شریک ہونے کی صورت میں قربانی کا مسئلہ 182
بیرون ملک سے کاروباری معاملات میں کسی شخص کے نام پر ڈالر بھیجنے پر ایجارات سرٹیفکیٹ 214
ساس سے زنا کرنے پر بیوی کا حرام ہونا 253
چھوٹے بچوں کے ہاتھ سے ہدیہ قبول کرنا 254
افغانستان میں احیاء الموات کا حکم = 300
مضاربت میں نقصان کی ذمہ داری 374
کھانس اور بوسہ میں فرق 365
مالک زمین پر تخم اور کھاد کا خرچہ ڈالنا
تمن کی گاڑی پر زکوٰۃ کا مسئلہ 368
تعزیت اور دعا کے آداب 398
کس دانت نکالنا 401

سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ دینے کا حکم		455
زکوٰۃ کی ادائیگی میں سال کا اعتبار		455
بہن و بھائی کو زکوٰۃ دینے کا حکم		456
غیر مسلم اداروں سے امداد لینا		[illegible]

علمی و تحقیقی مقالات

ٹیکس کی شرعی حیثیت	مولانا ذاکر حسن نعمانی	24
معیشت کے وسائل	مولانا ذاکر حسن نعمانی	29
مسلمانوں کی علمی خدمات	ڈاکٹر نثار	85
فکر معاش اور معاد	مولانا ذاکر حسن نعمانی	105
تحریم الخبائث طب جدید کے تناظر میں	ڈاکٹر نثار	111
فلسفہ ازدواج اسلامی تعلیمات کی روشنی میں	ڈاکٹر محمد رشید فاروقی	135
علم فتویٰ اور کتب فتاویٰ	ڈاکٹر جلال احمد (نوری کراچی)	204
معاشی ترقی کا ضامن انفاق فی سبیل اللہ	مولانا ذاکر حسن نعمانی	244
پردہ کی شرعی حیثیت	مولانا نجم الرحمان	269
علماء اور معیشت	مولانا ذاکر حسن نعمانی	258
معیشت پر بوجھ کس کا	مولانا ذاکر حسن نعمانی	306
مرتد کی سزا عقل کے نظر میں	مولانا ذاکر حسن نعمانی	403
فرقہ بجبہ کی تحقیق	مولانا بدر عالم	427
عالم اسلام کے مقبوض اور مجبور معیشت	مولانا ذاکر حسن نعمانی	457
تعمیر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں	ڈاکٹر محمد فہد رشید	461
کلوننگ	مفتی ذاکر حسن	347

دعوت و تبلیغ اور اصلاح معاشرہ

شریعت اسلامی کی مربوط و مدلل ترجمانی	مولانا ابوالحسن علی ندوی	153 ص
کاروان زندگی	مولانا ابوالحسن علی ندوی	349 ص
تو کائنات حسن یا حسن کائنات ہے	صاحبزادہ خورشید گیلانی	477 ص

۲۶ھ

اخبار الجامعہ

کارروائی اجلاس مجلس شوریٰ	مولانا حسین احمد صاحب	461 ص
نتائج المدارس کے امتحان میں امتیازی کامیابی	=	=
اخبار الجامعہ	مولانا حسین احمد صاحب	94 ص
اخبار الجامعہ	مولانا تمیم اللہ صاحب	294 ص
اخبار الجامعہ	مولانا تمیم اللہ صاحب	326 ص
یوم سرپرستان	=	413 ص
کارروائی اجلاس مجلس شوریٰ	=	470 ص
اخبار الجامعہ	=	519

اخبار عالم

اخبار عالم	مولانا حمید اللہ	319،285
برمی مسلمانوں کے ناقابل برداشت مصائب و آلام	ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی	322 ص
سوشلزم کے علمبردار حال کے آئینہ میں	مولانا حمید اللہ	408 ص
اخبار عالم	مولانا حمید اللہ	455 ص

عالم اسلام اقوام عالم اور مغربی تہذیب

ہمارے دینی مدارس کے حال اور مستقبل	بشکریہ الفرقان	14 ص
ہم پاکستانی مسلمانوں کے پچاس سالہ کارنامے	چشتی عبدالکریم	34 ص
استشراق کے پس پردہ استعمار	بشکریہ نوائے وقت	58 ص
پراسرار آغا خانی	مولانا حمید اللہ حزالی	79 ص

Scanned with CamScanner

یہ امریکی بچے جرائم کی دنیا میں سب سے آگے	بشکریہ ہفت روزہ ایشیاء لاہور	216 ص
جدید عالمی نظام کے لئے امریکی لائحہ عمل	ڈاکٹر نور محمد	232 ص
بعض آئینی دفعات کے بارے میں دینی سفارشات	مولانا حسن جان صاحب	250 ص
صوبہ سرحد میں عیسائیوں کی یلغار	بشکریہ نوائے وقت	314 ص
بھارتی وزیراعظم کا کردار		
دفعہ 298 کے بارے میں ... کا ذکر	مولانا حسن جان صاحب	316 ص
دیو بند اور اس کے خدمات	ڈاکٹر عبدالربان	395 ص
		447 ص

یاد رفتگان

مولانا قاضی عبداللطیف جہلمی کی رحلت	مولانا محمود صاحب	283 ص
مفتی عبداللطیف پشاوری کی رحلت	=	330 ص
آسمان علم و فضل کا روشن ستارہ	ڈاکٹر حبیب الرحمٰن	369 ص
مولانا ایوب جان بنوری	مولانا محمود صاحب	423 ص
شیخین کو صدمہ	مولانا ذاکر حسن نعمانی	

جدید سائنسی معلومات

کلوننگ	مولانا محمود صاحب	333 ص

خوشخبری

...بہ کرام کے لئے یہ خبر یقیناً" باعث مسرت ہوگی - کہ جامعہ عثمانیہ پشاور ...ں نئے تعلیمی سال شوال المکرم 1419ھ سے درجہ موقوف علیہ (چھوٹا ...ورہ) کا آغاز کیا جا رہا ہے -

...اخلہ محدود ہوگا - طلبہ بروقت رجوع کریں -

اعلان داخلہ

...جامعہ عثمانیہ میں نئے تعلیمی سال کے لئے داخلے مورخہ 8 شوال المکرم 1419ھ بمطابق 27 جنوری 99ء بروز بدھ شروع ہوں ...

...ی تاریخیں نوٹ کریں -

...دیم طلبہ کے داخلے کی تجدید	8 شوال 27 جنوری
...جدید طلبہ کے داخلے کا امتحان	12,11,9 شوال / ...
...کامیاب طلبہ کا شفوی امتحان	13 شوال / یکم فروری
...درجہ تخصص فی الفقہ کیلئے امتحان داخلہ	13 شوال / یکم فروری
...اسباق کا افتتاح	15 شوال / 3 فروری

نوٹ :- مقررہ تاریخوں کے بعد سال بھر کوئی داخلہ نہیں ہوتا -

Scanned with CamScanner